Done.
100 yrs old books

بعون خالق دو جہان و رنگین فرمای گل و ریحان جل جلالہ

یہ رسالہ مولفہ مرزا نادر حسین صاحب داگر کا ہے اونہون نے حق تالیف اس رسالہ کا بندہ کو عطا فرمایا ہے

مجموعہ

طلسمات عجائب و [illegible]

عرف اندرجال

پس کوئی صاحب مطبع بدون اجازت بندہ عبد العزیز کے طبع نفرمائین

در مطبع گلشن اودھ لکھنو واقع محلہ رستوگی گنج باہتمام احمد علی خان مالک مطبع مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد وسپاس اوس پروردگار حقیقی کو لائق اور سزاوار ہے کہ جسنے ایک لفظ کن مین اس دار ناپائدار کو پیدا کیا
اور نعت اوس سرور کائنات کی کہ جسکے نور نبوت سنے دل انسانکو روشن کیا لیس درود کاملہ نازل ہوجیو اوپر
آل اونکے کے اور اصحاب اونکے اور سب پر اب بعد حمد و نعت کے یہہ بندہ وہان ہیچمدان کمترین کونین
بندۂ حقیر یعنے نادر حسین ولد میرزا غلام حسین بخدمت شایقان دلنشان نادر بیان علم مکرنی و پہیلی
و چیستی و دو سخنہ و طلسمات وغیرہ کے عرض پرداز ہے کہ یہہ مجموعہ لاثانی دلگی کی نشانی بجست و
جوی کمال چند احباب سے دست یاب ہوگئی تہی وہ سب بیچ گرداب پریشانی کے پریشان تہی اس کمترین
سنے اون سب کو اوپران اوراق کے لکہکر بیچ خدمت جناب شیخ عبد العزیز صاحب صاحبزادہ
جناب فیض مآب حاجی شیخ رجب علی صاحب سوداگر کے پیش کیے اور نام اس مجموعہ کا
طلسمات عجائب رکھا اور پانچ فصلون کے اختتام کیا فصل اول دربیان مکرنی ہای وغیرہ
فصل دوم دربیان پہیلی ہای وغیرہ فصل سوم در اشتغال چیستان وغیرہ فصل چہارم دربیان
دو سخنہ وغیرہ فصل پنجم دربیان طلسمات عجائب و نقلیات غرائب فصل اول دربیان مکرنیہای وغیرہ

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا بات چلت مورا انجرا گہے انگون میرے لپٹا آوی ایک سجن مورا من للچاوی	مین سوئی میری سر پر آیا موری سنی نہ اپنی کہے واکا کھیل موری من بہاوے مکھہ چومی اور بات بناوے	کہل گئین انکھیان بہئی انند اسہی بات کا جھگڑ جہانٹا کرگہی کچھ گہی گہی موہی مالا ہونٹھن لاگ سبہی رس کہینچا	ای سکہی ساجن نا سکہی چند ای سکہی ساجن نا سکہی کانٹا سکہی کوئی ساجن نا سکہی بالا سکہی کوئی ساجن نا سکہی پنکھا

دواری سوری ٹھاڑ ہاری
دیکہت کی دوگہڑی رسیلے
باٹ چلت مین پڑا جو پایا
سگری رین چھتین پر راکہا
دواری موری الکھ سناوے
ایک سجن وہ کہہ اپیارا
دیکہت کے دوگہڑی اوجیارے
رین پڑی تب گھر مین آوے
دوارے سوری پھر پھر جات
انگون سوری لپٹا رہے
سرب سلونا سب گن نیکا
وہ آوے تب شادی ہووے
ایک سجن گھر کو بھاوے
نکھہ سورا چوست دن رات
اوس بن مجھکو چین نہ آوے
جب سوری اندر یون آوے
ایک جگہ مجھہ نین سہاوے
نیلا کنٹھہ اور پہرے ہرا
گھر آوین نکھہ سیری دہرین
دیسا جگمین کو نہ ہوتا
رنگ رس کا پھاگ مچایا
میری گھر مین دیتی سیند
جب مانگو تب جل بھر لاوے

دہوپ چہانہہ سب پری
کہہ میٹھی اور کانہہ گٹھیلے
کھوٹا کھرا مین پرکھا پایا
رنگ رس سب واکا چاکھا
بھبھوت برہ کی انگ ماوے
جاسی گھر سورا اوجیارا
سب سنگر سی اتے پیارے
واکا آنا موکو بھاوے
لوگ لاج سی نانہہ ڈرات
رنگ روپ کا سب رس لیے
وابن سب جگ لاگے پھیکا
اوس برج وجا اور نرکوے
جاسی مجلس گہری سہاوے
ہونٹھن لاگت کہت نہ بات
وہ میری تس آن بجھاوے
سوتی مجھکو آن جگاوے
وابن موکو سیج نہ بہاوے
سیس مکٹ وہ تاچی کھڑا
دیتو مائی من کو ہر مین
ای سکھی ساجن نا سکھی موتا
آپ بھجی اور وہ بھجایا
ڈہلکت آوی جیسی گیند
سیری انتا سبھی بجھاوے

جب لیکھی موری جاوی بھوکھ
ہیت پر جن اور گر کی چاندے
کھویا جاوے تو ہووے کیسا
بھور بھئی تب دیا ڈار
سینگے پھونکت پھری پھوکے
بھور بھئی تب بدا مین کیا
سگری رین مین سنگ ای سوتے
کر پردا مین گھر مین لینا
مین تو واہ پکارت ہاری
مین بھر جنم نہ واکو چھوڑا
واکی سر پر ہووے کون
میٹھی لاگین واکی بول
صورت سلون اوٹھہ وڈان وچپ
جاسی میری جگ مین پت
ہی وہ سب گن بارہ بانے
پڑہت پھرت برہ کے اچھر
رین ہت ہی واسون جنید
گھٹا دیکھہ الاپے چور
کدہو کرت مین بیٹھی ہین
میری آئی دیت زمانا
واکا کون سنگا ہی نسیہہ
واکی اہی صورت ہی شور
سیام برن وہ گہرا چھوٹا

ای سکھی ساجن نا سکھی وکھ
ای سکھی ساجن نا سکھی کاندے
ای سکھی ساجن نا سکھی پپیا
ای سکھی ساجن نا سکھی ہار
ای سکھی ساجن نا سکھی بھوگے
ای سکھی ساجن نا سکھی دیا
ای سکھی ساجن نا سکھی سوتے
ای سکھی ساجن نا سکھی دینا
ای سکھی ساجن نا سکھی کن کا
ای سکھی ساجن نا سکھی چوڑا
ای سکھی ساجن نا سکھی لون
ای سکھی ساجن نا سکھی ڈہول
ای سکھی ساجن نا سکھی راگی
ای سکھی ساجن نا سکھی نت
ای سکھی ساجن نا سکھی پانی
ای سکھی ساجن نا سکھی مچھر
ای سکھی ساجن نا سکھی بند
ای سکھی ساجن نا سکھی مور
کدہو کرت مین وکھی نین
بھون سوتی کو پیو جگانا
ای سکھی ساجن نا سکھی مینہہ
ای سکھی ساجن نا سکھی چور
ای سکھی ساجن نا سکھی لوٹا

فصل دوم در پہیلی وغیرہ آئینہ وہ کون جو ہندو کی سامہنے اوے اوسکو مسلمان بناوے + اور مسلمان کے
آگے جاوے تو اوسکو ہندو کر دکہاوے + بشرطیکہ در پردہ پاوے آئینہ جیسی کو تیسا + انار ایک نام کے دو کہلاویں
ایک کو چھوڑین ایک کو کہاوین انار درخت ایچک دانہ پیچک دانہ دانہ اوپر دانہ + چھجہ اوپر مور بیٹھا
لالہ ہی دیوانہ + انار آتشبازی بن جھنڈ کا ایک برو او دیکہا رانگو کیا ہی پہولا ہے + ارنڈی مین
نام بتاؤن قیس تو ناحق بہولا ہی + انار رات سمین اک میوہ آیا پہولون پاتون سبکو بہایا + اگ دے
وہ ہووے رو کہہ پانی دیے سے جاوے سوکہہ + انبہ ایک پور کہہ جب مدہ پر آوی + لاکھون ناری
سنگ لگاوے + جب وہ ناری مدہ پر آوی + تب ناری سی نر کہلاوے + انبہ ایک قرور کا پہل ہے نر
پہلے ناری پیچھے نر + واپہل کی یہ دیکھو چال + باہر کہال اور بھیتر بال + انبہ املی ماکا ناد سو باپکا ناو +
دہی کا نانو ہر بولی + بتا تو بتا نہین تیری باہر بچہاؤن کہٹولی + اولہ اُجل دنتی موتی برنی سانی دی ہوے
دہری + جسجار اکہوا دس جا چہیے لیے مانگے تو کہانسی دیجے + اولہ طاق بطاق عقل دنیا ہو اعقل +
ہمنے ایسا میوہ کہایا جسمین گٹھلی نہ بکل اجواین ہری ڈنڈی سب دانہ وقت پڑی بد مانگ کہانا +
الایچی اک گوری اک سانوری نار + اکیہی نانو دہر اکرتار + دونو ایک ہی نام بکاوے + اک سستی
اک مہنگی آوے انڈہ سونا ہے پر سنار نہین + روپا ہی پر دلال نہین + گنبد ہی پر دروازہ نہین انڈہ
ایک پیالہ سدا نو یلا جو بوجہے سو زندہ رہے + زندہ مین سے مردہ نکلے مردہ مین سے زندہ رہے انڈہ
ستاری دریا سانپ چینی کا پیالہ ٹوٹا کوی جوڑتا نہین + مالی جی کا باغ کہلا کوئی توڑتا نہین + بستر
پاٹی بچھی کوئی سوتا نہین + راجہ بنسی مرا کوی روتا نہین انگشتری سر پر پتہر منہ مین اونگلی انگنے
ایک نار نو رنگی چنگی سو بہی نار کہاوے + بہانت بہانت کی کپڑے پہنے ننگی ہو وکہلاوی اشرفی
اتنی سی کیاری میری دلکو لگی پیاری + بوجتا ہی بوجہ نہین مارون ہون کٹاری اشرفی پیلی ہی پر بسن کے
نہین بتاتی ہین + کہانے کی وہ چیز نہین پر کہاتے ہین + ار گجہ آدہا ارنا سارا ہاتہی + وہ بوجہی جو رکہے
چہاتی + آری ایک نار ہے عجب گٹھیلی + پتلی دُبلی چھیل چھبیلی + جب اوس نار کو لاگے بہوک + تو کہاوے
ہر اسو کہار و کہہ + جو کوئی بتاوے تاکی بلہاری + خسرو کہے مین بتاون اری آری آری آتا جاتا اوسکا بہاگے
جسکہر جاوی لکڑی کہاوے + آری سیام برن اور دانت انیک لچکت جیسے ناری + دنت اوٹہہ اوسکو
کہینچی لیون کہے تو آری انگہین اتنی سی ڈبیا ڈب ڈب کرے + مانگ موتی جہر جہر پڑی انکہین

ایک پہیلی مین کہون تو سن لی دانش ور + آس پاس ترہ تیر کے بیچ مین لہمون تر + آو اکہٹا ر دیس
دیس لبستا پہری ایک الو کہا گانو + اولٹا سیدہا ایک سا بہت سیجارا نانو + اودنہ ہا کا جل ایک
جانوز ایا + واکی پشت پر پسیا + آواز پوئیش یعنی بچہ ایک نار کا نالون ہی نالون + بڑی
نگر مین واکا ٹہانون + بہیر پڑی پر دونی ہوے + آواز سنے بہاگے ہر کوے + آرد ماہی گیر
مین تو آیا تیرے خاطر + تو آویگی میری خاطر + تو مت آئیو میرے خاطر + باہر کہڑا ہی تیرے خاطر
آہ ہی نصف تو اسم ذات کی سے صورت + ذکی صورت نہ رات کی سی صورت + کام آوی وہ درد
مین جو لکہے انشا + تو ہو قلم دوات کی سی صورت + آب پانی ماے اور پانی باپ + اوسکا اشارہ
بوجہین آپ + انبلی انبہ اناری کی آگے آگے بہنا آئی پیچہے پیچہے بہیا + دانت لگا لے ماو آگی برقعہ
اوڑہے میا + بادل اسمان سر پکہا کیچوا جسکو لیگی گر راج اوڑائے + کہیو راجہ بہوج سے یہہ کہان
بیٹہکر کہائے + بادل نہ ہڈی نہ پیر ہانہ تال بجائے + بن انڈری اولاد بن سیس مرو کہائی بدلی بہانت
بہانت کی دیکہی ناری + نیر بہری ہے گوری کاری + ادہر بسین اور جگ کو دہاوین + پر جہاکرین جب
نیر بہاوین + ایک اچنبہا سنو پہیلی + بوجہ بوجہ سکہی میری پہیلی + بکسوا دو بچی ایک سیت اور
ہری + نسدن رہے باگ مین پڑو بہ ناچہ پیوے نا کچہ کہاوے + اشو برابر دوڑ و جادوے
بڑا کنتہا سے ناری بہتی بہر ناری سی کنت + دوڑ ساگر کو ہندی بوجہ پڑہی گنونت + بڑا پ پہلے تو
تہے مرد مردسے نار کہائی + گر گنگا اشنان روگ دوکہہ بہائی + پڑا سنگ سے جیج کہاو بہتیرے
کہلاے لگے سمند رتیر مرد کی مرد کہائے بہٹا سر پر جٹا گلو مین جہولی کسی گورو کا چیلہ ہے + بہر بہر
جہولی گہر کو لادے اسکا نام پہیلا ہے جہٹا ایک تریا کا کہیل نرالا + موتی طرہ سبز دوشالہ +
ہار گئی سب پی کے کارن + تہی وہ دیکہو بڑی جوارن + بہٹی کی گگی بال بچی گیرڈے بیٹے اور موتی
سیے اوتار + یہہ سما کیسی بنی جو ننگی کردی نار پیٹنیں دس پانچ کی لاٹہی ایک کا بوجہ پیتیس
ایک نار ہی رنگ برنگی دہنگو نسے وہ اٹہتی سبے + ایک دہینگ اوسپر چڑہے ہے اور وہ دہینگو نپسر
رہتی ہے + بہونرا سا شام برن پیتا بر کاندہے مرلی ہر نہین + ہوگی بین ہری وہ نادسرت ہی
لا بوجہے کوئی + بہونرا کالا بیل تنگیا بن مارے ارا ے + جو کو ہماری پہیلی بوجہے گہر جاے
اسکی باہر مین طلاق + بلہی کی بڑہی بیٹے بیر بہولی ایک نار کرتار بنائی + نا وہ کواری نا وہ بیاہی ہے

سوہانگ سدا ہی جب ہے + بھابی بھابی سب کوئی کہے + بیر بہوٹی ایک نار کرتار بنائی + سوہا سا
جوڑا پہنکے آئی + ہاتھ لگائے وہ شرمائی ۔ یوسف کہے کوئی چیز بتائی + بڑی ہاتھون ٹوٹی
دہوپ مین پڑی + جون جون سوکھے ہوے بڑی بکلا او جل برن اوگن کت اک چرن دو دو مان
دیکھت کو تو سادھین نپٹ بانکی کمان + پردی دور سے پردیسی آئے + باندہے اور لنگ لگائے
پیوند جامہ بیچے تو لاج نہ بیچے تو لاج + خدا دے تو نہ بیچے + خدا نہ دے تو بیچے + پیوند جامہ
لگاؤن تو لاج لگے لگے بن بستا نہین + بھاگ بھلے اونکے جنکے کبھی لگتا نہین پوتا بن دادا کا پوتا
در در دیوار سے لگ کر روتا + پوتا ہاتھی چڑھ کر پھرے وہ گھر مین جسکے اوپر روتا ہے + کہے طالب
یہہ اچرج آوے بن دادا کا پوتا ہے + بورانی آدھی بوبو ساری رانی + جو بو بھے سو ٹبر اگھانی
پھوٹ کھیت مین اوپجے سب کوئی کھائے + گھر مین ہووے گھر کھا جائے + پاجامہ ایک نار
جا کے منہ سات + سو مین دیکھی پنڈی جات + آدھا منس نکلا رہے بوجھہ پہیلی خسرو کہے پاجامہ
نرناری کھائی اور ساتھہ مونہہ دہرائے + دو آگے دو پیچھے اک اوپر دو نیچے + پارہ چاہ مین چین
سے گذرتی تھی + رخ دکھا کر ہمین اسیر کیا + بندر دروازے کے اوپر جنگل + بندوق ایک نار جو
اد کھد کھائے جسپر تھوکے وہ مرجائے + جو کوئی اسکا ساتھی ہووے + اندھا نہین پر کانا ہوئے + بندوق
ساس کنواری بہو پیٹ سے ننندی پنجیری کھائے + دیکھن ہارے بالک جنی بانجھہ دودہ پلائے
برس ایک کو بو بارہ ۱۲ باٹ + چرخہ گھڑی تین سے ساٹھہ برس ایک صندوقچہ مین بارہ ۱۲ خانہ
ہر خانہ مین تیس تیس دانہ + ہوائی پانون ہم جنمی پیا بہت سی روئی + ہمین سوئی ہو ہی دن
چار پیا سوئی پیر پسار + بھڑ سائین سائین پیلی + بہت رنگ بیلی + چاک جو مرلی گئے + بہت دکھہ
دے گئی + بھڑ کا چھتا لک سیلا سہنسر کوٹی ادہر کوئی کوئی پنہار + مورکھہ تو جانی نہین چتر اکری بچار
پلنگڑی سہنے کی اک نار کہاوے + بنا کسوٹی بان دکھاوے + پلنگ یہی اچنبھا موہے
سیس کٹا کیون لنگڑا ہووے + پلنگ چار گھڑی چار پہرے + چار کے منہ مین دو دو بڑے
پان گلا گئے پچون نکرے منہ سے رکت بہائے + سو پیارے سے باتین کرتا ہیرا دک سوہائے
پان سات کبوتر سا تو رنگ + محل مین جاوین ایکہی رنگ پان کی گلوری طوطا لگا لو ابٹیر
ان چارونکو لائے گھیر + اے سکھی مین ایسا کینا + ان چارون کا لہو پینا پان بھانی

کہین او ہوا کو کہا مین + اتنی پر پہر منہ و کہلا مین پان ہر اروپ ہی سکہ بیچ وہ بات + مکہہ مین دہری وہ کہادی جات
نین لبستون سے اوکہہ پیارا + جانت ہین سب ہی نر نارا + ہر ایک سبہا کار کہی مان چترائی کی پہچان
بنیر سر کاٹون پانی ہو جاے + پگ کاٹون رانگا ہو جاے + رن پی مین ہے اوسکا نانو +
یا بوجہو یا چہوڑو گانون + بنیر مرد و داو سے کہون جو رہے ننگو ننگے گہر مین + اور اسکو نہ بوجہے
تو تمک بہوٹکے نکلے + پہونچی لاکہہ جتن کر ہم بنوائی + ننگی دا مین گانٹہہ دلائی + ای سکہی مین بہیجی
تجہکو + پہونچی ہو تو لکہو مجہکو + پانی مین جلی تہی تجہکو تو نے گہیر لیا مجہکو + تو چہوڑ دو مجہکو تو مین
پہچلون تجہکو + پتنگ ڈور ایک نار دو سیکو لنسے + گنتی کہیلی دہنکو لنسے + اس تریا کا بہی بچار +
پانی سوت پون ادہار + پتنگ چنگ سر سری آسمان پری + بلند گہوڑا ایسل پر چڑہے +
آوینگے چور تو کہیچینگے زور + نا چین گی تریان نا باجین گے مور + پکہاوج مارو تو مرتا نہین چہوڑ دے
مر جاے + کہی پہیلی ہیر مرد اروی کہاے + پوست کا ڈوڈہ لکڑی پہ کوٹہی اور کوٹہی مین چاول
چاول گہاہ سے راولا اور کوٹہی کہاوے باولا + مین ایک ناری سبہا مین آئی + کر پونچی کی انچ
صفائی + بینائی مین رکہو دہیان + ہر پردہ مین اوسکے جان + مین دو دی سیس ایک نار بیچ بیٹہہ
دانت ڈاڑہ کے نیچے بیٹہہ + تا پر اوسکی اتری تین + جو بوجہے سو ہے پربین + لطف ایک اچنبہا
دیکہا حیرت + اُجل پربت پانی بیرت + بجرا غنی غریب کے گہر مین لبتا + آدہا مہنگا سارا سستا پاگم
چاند سا چکلا پان سا پتلا + جو نہ پہیلی میری بوجہے + اوسکی آنکہہ مین تنکا + پکوڑی کالی ندے
سہاونی پیلے انڈے دے + ایک جو آوے سو ہنے سبہی سمیٹ لے + بہنگ سبز رنگ مرد کا
داتون رنگ رنگیلی ہے + عقل کو بیہوش کرے + تو اپ عقل کی گیلی ہے + برف ہرمُر ہرگُر گر
بری ہوا ہاہاہا + بیڑا بلا نکلی سیر کو دیکہا ناگن بری بلا + ناگن ڈری آنکہو مت ابلا در جا ہی بیٹ
بہجنہ ایک پہیلی ہین کہون اوڑہی جات ہے لنکا + آدہا نام گوار کا اور آدہا نام پنکہا + بونٹ کسی
بین دو کسیمین تین کسی بین آپ اکیلا ہے + دم پکڑ کر گہر مین ڈالا اوسکا نام پہیلا ہے + بونٹ
جنگل ہیلی جنگل ہیلی جنگل مین دروازہ + آویگا میر اکنا ہاتہی گو نگر بیچ نہین لاوہ + بجلی آدہی بی بی نیچے
چلی پوری بیلے سے وہ پیدا ہووے نیچے سے وہ بہوری + عالم دیکہہ پہیلی میری او بہوری بہن
سے پوری + پرچہائین سل ٹوٹی سل بٹہ ٹوٹے + وہ چیز کبہی نہ ٹوٹنے + پرچہائین عجب طرح کی ہے

ایک نار + اوسکا کیا مین کرون بچار + دن وہ ڈولی پی کے سنگ + لاگ رہے نس دن کے انگ
دیا برے پردہ شرماے + ڈہک سے سرگ وہ دور ہو جاے + پرچہائین پیچہے پیچہے سب کے
دہاوے + جب اوجیارو اودت نہین آوے + بلبل سارے جنگل آدہی بستی + آدہی مہنگی سارے
سستی + بلبل آدہی مانگون ڈہر سے اور ساری مہنگی لیکاے + پہیلی شاہ کنگال کی برلا کوی تجاے
پتسو رنگ سرنگ بہیو بل بیر + ناچت کو دت و تناگیر + پی پر خسرو واکا نانو + بوجہہ پہیلی نہین چہوڑو
گانو + بیر کر کہٹور کومل بدن ورجن سنگ بسرام + ایک بیر مین کہت ہون پہیر لہون نانام + بیگن
مہتاری مہتا تو کس گلی مین رہتا + ڈہیکلی کا پانی پیکر پات تلی چہپ رہتا + بیگن ہری ٹوپی اودہ
رنگ گلی مین ہیلا ہے + اس پہیلی کا پہل نہین ہے اسکا نام پہیلا ہے + بچہوا آگے سے وہ
گانٹہہ گٹہیلا پیچہے سے وہ ٹیڑہا ری + ہاتہہ لگاوے تہر تہرا کا بوجہہ پہیلا مرا رے + پوپی
سوئیان کی دم دم پر بہو جن کرے اور لمحہ بیٹہہ + بن جیو کا جانور چڑہا وے اپنے پیٹہہ
پنجرا چام نہ ماس واکے نہین ہیٹ + ہاڈہ ہاڈہ مین واکے چہیک + موہ اچنبہا آوت اہو
دامین جیو بست ہے کیسو بچا و ا ایک نار ساہنسر ناری + چلے پر کہہ دیکہے سنسار + جب ہو تریو کا
سنگار بچا و ا ایک پور کہہ اور نو لکہہ ناری + بیچ دیچ مین یکرنگ ہین ساری + پور کہہ چلے دیکہے
سنسار + ان تریو کا بہی سنگار + پکہال چار کہہ برہا نہین مہا دیو مت جان + سواری واکے
تادیا ایک پونچہہ دو کان + پکہال ایک نار چرن واکی چار + سیام رنگ صورت بدکار + بوجہے
تو شکری + نہ بوجہے تو گنوار + پسینا گرمی مین وہ پیدا ہوے دہوپ لگے لہراے + ای سکہی
مین تمسے پوچہون پون لگے مرجاے + پنکہا فراشی چولی پہنے سبہا مین آیا + ہر کاہو کے
من کو بہایا + چوٹی باندہ اوسے لٹکایا + جن چاہا اون کہینچ بلایا + چوتی اپچنے مین پیچنے اور بیچنے
میرا + گہسل گہسا ے تیری اور صحیح سلامت میرا + حجامن کاجل کی کجلوٹی اودہو کا سنگار +
ہری ڈالی پہ جا بیٹہی ہے کوئی کہو جہن ہار + چہلنی ایک نار تریا لبی + ہلی چلی نا چلی گبی + چٹائی
نسین دکہائی دیت ہین یا تریا بل ہین + جٹ آئی پٹ پڑ گبی پی کو اوپر لین + جاروب جنگل
ہیل جنگل ہیلی جنگل مین دروازہ + آوے گی بیری جہیل جہیلی کا ہم کر گئی تازہ جاروب مین گیگی
لینے وہ لگی دینے + اگر وہ وہ نہ دیتی تو مین لے آتی + جاروب نیزہ بازو نکا ایک ہے لشکر

سرفراز نکلا

ایک پٹکے سے سب وہ باندہین کمر + رو کرین جسطرف برای مصاف + گہر کے گہر کردین ایک پل مین
صاف + چلمن چہوڑ دیجئے + دیکہا کیجے چلمن چالیس من کی نار کہاوے سو کہی جیسے نیلی + کتنی کو
پروے کی بی بی لاکہون رنگ رنگیلی + چلم تہی کی ڈہیلی پرانسکی تنگ + بوجہو تو بوجہو نہین چلو میرے
سنگ + جوا سا لعل پہول تہی پہلی بن بن مین کانٹا + چاتر ہو سو ڈہونڈہے اوسکو جنگل ہی مین
باسا + چاند ایک انکہہ او سپر ہی جالا + جب کہولے تب کرے اوجالا + چرخہ ایک پور کہہ ہے
بہت گن بہرا + بیٹہا جاگے سووے کہڑا + اوٹہا ہو کر ڈالے بہل + یہہ دیکہو قدرت کا کہیل + چوسر
تینون تیرے ہاتہہ مین + مین پہرون تیری گہات مین + تو بوجہہ پہیلی میری + مین ہر پہر ہارون
تیری + چوسر تین پور کہہ سولہ ہین سکہیان تیس اور بائیس تینو کی انکہیان + چوسر
چار دسا کی سولہ رانی + تین پور کہہ کے ہاتہہ بکانی + مرنا جینا واکے ہاتہہ کبہی نہ سوتین پی کے ساتہہ
چوب دار لکڑی کی سولی اوسکا نانو + چلے پہرے وہ اپنے پانو + چیونٹا کالا ہے پر کاگ نہین
پاتال رہے پر ناگ نہین + پتلی کمر ہے چیتا نہین + اوچک چڑہے لنگور نہین + جہولا جب ڈالا
ناری کو بہایا + ٹانگ اوٹہا کر کہیل مچایا + کمر پکڑ کر دیا ڈہکیل + جب ہوا اوس ناری کا کہیل + چوری
بہرا چار پانو تکی واکو نانو + ایک نہ آدہا واکے پانو + بڑے سورما جاسے ڈرین + گہر چہوڑ باہر
پر مین جا پڑا + کنیان نے اک بالک جایا + وا بالک نے جگت ستایا + مارا مرے نہ کاٹا جاے
وا بالک کو ہاہی کہاے + جو کا افیون تن گدائی کے جنم لیو اور پی بن رہی او داس + مرنے جوگا
گرگیمی پی ایسا کیا ساس + چڑا چڑیا گہر کے اندر گہر ایک مادہ اور ایک نر + نر کی بیٹیان کالی
اور مادہ بیچاری سادی + چڑا چڑیا بیان تو کا جل بسی والا + بی بی بیچاری سادی چراغ
تیلی کا تیل کمہار کا ہنڈا + ہاتہی کی سونڈ نواب کا جہنڈا + چہاپ لال لال وہ چپٹا چپٹا منہ کو کر لیا
کالا + ٹہوک لگا کر داب دیا جب خصم کا نام نکالا + چوں سرسون سے چور چلا کا پنور مین شور پڑا
ہتنا پور مین پکڑا نغج پور مین مارا گیا چہتری ایک وکہہ مین اسرج دیکہا ڈال گہنی دکہلاے
ایک ہے پتا اسکے اوپر ہاتہہ چہوے کہلاے + سندر واکی چہاون سہے اور سندر واکا روپ
کہلا رہے اور نا کہلاے جون جون لاگے دہوپ + ایضاً گہوم گہومالا لہنگا پہنے ایک پانو سے
سب ہے کہڑی + آٹہہ ہاتہہ ہین اوس ناری کے صورت اوسکی لگی بُری + داجد انی یہ کہی پہیلی دلہین

اپنے سوچو ذری + اوس سی الفت رکھتی ہینگے ہندو اور مسلمان یہ جتری چہاتی مین تن گوری کچھ سانولی
اور لبین سمندر نیر + پہلے رنین وہ لڑین جو ایک نام دو بیر ایضاً گول گات اور سندر صورت
کالا منھ لتپر خوبصورت + اوسکو جو ہو محرم بوجہے + سینا دیکھہ پرونا سوجھے ایضاً وہ سونے کو
دبیا اور امرت بہرے + کسوٹی کی جسپر ڈہکنی دہرے + جو بجھہ تم کھوگے سوئی کچھ سہے +
پہیلی یہ خسر نے کیسی کہی + چہاتیان گنتی وسوری دگاری دبکری آٹھہ انیگن بارہ بگین
چار چک دو تریان جھنڈا ایک پیڑا کروہٹا + جسمین پہل نہ جسمین پتا + پتا ہے سو بہے لتا +
اسکی بوجھہ کہو لبستہ چلم مصنفہ شفیق بدل وجان رفیق نیک اساس ہیر ولایت علیصاحب
ساکن نخاس ہندو مسلمان اوسکو بوین ایک چھوٹا دوجا + جو کوئی اسمین عذر کری ہے وہ ہے
مضطر چھوٹا چالو ل ناری کاٹکے نر کیا اور نر کھڑا اکیلا + چلو سکھی وہ سیر دیکھین نر ناریکا میلا +
جوار بہری تہی من بہری بٹی لولا کہہ سوتی جڑی تہی + راجہ جی کے باغ مین لٹو اسی کہڑی تہی چاک
کمہار + انگوٹھی کی جبہ ٹھہارسے پاک چھوٹے بڑے پہل ایک ہی ساتھہ ایضاً بالشت بہر کا
پیڑ پہانی برابر چہاون + کچا ٹوٹے اور پکا بکے ایضاً اور دن بیٹھا بیانہ + سانچہ دیگھہ ڈنڈا منگوانہ
جب سانچہ مین دیا + جو بالکا سولیا + چاقو بہت کام کا ہر اک نر + آدہے دہڑ مین اوسکا گھر
گھبرا ہو کر گھر مین بیٹھے + کام کرے نہین ٹہالا بیٹھے چوڑیان چین ٹپاخ کیسے + ہاتھ پکڑا جیسے
آہ آدہے کیسے + آدہا گیا جیسے + چپ چاپ کیسے + سارا گیا جیسے + ایضاً بیٹھہ گئی جب لیسا روپ
آدہا گیا آہی اوہی سارا گیا سلام + ایضاً ایکبار سہاگ کی اور بچہ رنگ واکا بانا + بیٹھے ہی دکھہ دا
اور واکا بھید بتانا + چولی عورت بنائی سنواری پچھوار ٹے بہنک دی چہا ملا رہی جب نر رہے
اور جدا ہوے جب مار + سونیکا سارنگ ہی جتہ اکرو بچار + جال ماہی بن سرکا کلا چوری کو
بہنکی بکڑی کا ہی + دوڑیوری بن پاونکی بن سرکا ئی جاے + ایضاً اوٹھی جن جہنار کے
بیٹھے پنکھہ پسار کے + آپ کہاوی ایک نہین اور لایا سو کو نار کے چونری بالون باندہی ایک
جمنال + سدا اسہے وہ کہولے بال + اس ناریکا یہی خواص + خصم کو چھوڑ نفر کے پاس جہیر کہٹ
دولہ دولہن پیار آٹہ چار پٹی چار سر بردانیان + زنگین توتا ان بیہا لطخنن قربانیان چہا لیا اتنے
فتنے کو لیلی سا بیٹا + کہان چلی ہی فتنی رجوا کے دیس + ٹیکا رجوا دپہاڑ یکا بیٹ

دیا ایک ملیار س بھری اور بیل پری گھرای + ای سکھی مین تجھسے پوچھون پھول پھل کو کھاے
ایضاً بالا تھا جب سبکو بھایا + بڑا ہوا جب کام نہ آیا + مین کہدیا اوسکا ناؤن + بوجھہ ارتھہ نہین
چھاڑو گانون + ایضاً ایک ناری اچرج گیا + سانپ مارتال مین دیا + جون جون سانپ
کو کھاے تال سوکھہ سانپ مرجاے . ایضاً ایک جانور ایسا جو دم سے پانی پیتا ایضاً
حوض بھرا تھا ہرن کھڑا تھا + حوض سوکھہ گیا ہرن بھاگ گیا دھوتی پردہ پوشیکا کام ہے لو اسکا
سکام دھوبن کا نام ہے اوسکا ایضاً ایک نار دیکھی اردہ انگی + راکھو ہے وہ ٹانگین ننگی جب
دھوبن کرتی ہے کام + سو ہے اوس تریہ کا نام فیتہ آدھا باجا آدھا کیلا + سارا جگت
مین کیلا ایضاً ایک چیز جسپر سب چیزین بھکا باجا اوسکو کہین ڈولی ایکبار دو سینگونسی
روز لڑے دو دھیگو سنسے + جسکے گھر پر جاکر اڑے + ایک آدہ کو لیکر ٹلے + ایضاً ایک پہیلی تین کا گچھا
جو ہین ایک سکندر ہے + اے سکھے مین تجھسے پوچھون دو باہر اک اندر ہے دانتون پانچون پکڑے
دسون گھستے بتیسونکے مار + مسلمان رچھا کرین ہندو ڈالین مار + ڈھول کا لٹکا کتا پیسو کھاے
پتھر بارہون منہ پر جاے + دو دہ آگہہ جنگل ہی مین پاسار کہی جھولی اندر کیس + پوتھی ناہین
پنڈت ناہین کہین پوری درویش ایضاً سیاہ تھوڑی اور سفید گھنا ہین + اور اوڑھین گھونگھٹ گھنا
کہین بیربل سنو میان اکبر + دھونڈو دس دن تائین دال ماش دریچی بھیجا تو جلاے
دیا گھبراے + اور رہے اپنے مزے مین آسے ڈول ایک چپڑا امیر چھولی ان کھاے
پانی بیوے ڈیوڑھی ہے ایک کہلاوے ڈیڑہ دوات قلم ایک پرکھہ نارسی لاگا + کالا
نہ کر واسون بھاگا + بھاگ چلے کوئی لکھے نہ اور + دو ناری ایک نر کا جوڑ ڈھال سیام برن اور
سے ہنی سہولن چھائی بیٹھہ + سب پرکھن کے گلے پڑت ہی ایسی سنگی دھیٹھہ + ڈور اکمہار یا نہیں
رہے جاکے ہاڑ نہ ماس + کام کرے تلوار کا اور پھر پانہین باس فی وودہ فی البدیہہ شیخ
عبدالمہدی مہتمم شجر ہند مضطر فارسی مین ہے شیر کیصورت ہند مین ناجانون کیا + آدم زاد
ن جسکی بالے مین کیا گودن اوسکا پتا عربی مین مین لیئے ہلاؤن اوسکو کیا مین جانون سہلا + انگریز کے
ملکی بنا تو کیون مضطر وہ ہے کیا ہر ہل خدا موٹا (ہل جوت) دنش پاؤن تین سر ہونٹ
گلسنگ کہون تو نالگے مت لگ کہون لگ جاے . کہی پہیلے بیربل سنو اکبر شاہ ایضاً لگ کھولن

لاگی نہین پریت کہون لگجاے + کہی پہیلی ایک مین دیجیو چتر بتلاے + ہتی ایک تنگ سی بالکی
دیکہی ہی آتی ڈہیٹ + سارا ہاتہی کہا گیے وہ چرٹ ہے تر نگن پیٹہہ + ہاتہہ پرکہہ اور قریا چار
کیونکر بوسہ بچے اون پربار + انکہون دیکہہ اور من مین بوجہہ + راے برابر نہین ہے جو ٹہہ ہت
پہول نار سے لک کر جب نر چہوٹا نرنار کیو بہایا + کر کو ہینے پشت پہ رکہکر نام اوسکا بتلایا ہاتہے
چار چتور ہین دو دیول ملے + آگے سانپ چلے پیچہے مور جہل جہلے + ہندو ہی بن بلاے خرچے
دام + تن گورا اور ابہرت سیام + آوٹ ہی پر بس سدہا رے + پونہچی جہان بہٹی ات پیاری +
پہر کرکے جب ریتی آئی تب وہ ناری پرکہہ کہائی + ہر یٹ سیس پہ سوہے گنگ جل ہنڈمال
گلے ہائی + باہن داکی پرکہہ ہے سب کہئیے کہ تانہہ + وصلی از مصنفہ مضطر دو نرکی ناری بنی اور
بن منہ کہاے اہار + کر گو نکے وہ نکٹ رہے اور راکہے اوہک پیار + وسمہ بدلیعہ ہو وت نہاو
بر ٹے مرزا صاحب تکن نجاس دہو لونکو کالے کرے اور بڈہے کرے جوان + باکی بوجہ بتاے
دے جو ہو چتر سجان + زبان ٹرپتیں ہین ایک ہے ناری + جگ مین دیکہو سبکی پیاری
من یہکے سوچ بچار پرکہہ مرین اور جیوے مار + ایضاً دیکہو مضطر کیسا چور کہاوے کوئی مزا
سے اور + حروف کالی چینی ہاتو نسے بوے مکہہ سے چینی + حمام سکہہ کے. کاج بنا اک مندر
پہون سنجاوے واسکے اندر + اوس مندر کی ریت دیوانی + بہادین آگ اوڑہین پانی چہت
جلم پور مین اگ لگ نیپال پور مین اوٹھا دہوان + ایضاً پانی باٹہی بہر گیے اور سر پر لاگی اگ + بولن
لاگی بانسری اور نکسن لاگے سانپ + ایضاً ایک اچنبہا سر پر ٹنگی من موہن بانسریا سون اٹہکے
سر پر اگ برہ کی جاری + کہری سبہا مین دی انکار ہی + ایضاً بہی لونڈے کی تیری جوانی + سر پر اگ
باد پہ پانی + عشق کے دم مین مست نہو + منہ سے آوے دودہ کی بو + ایضاً بجی پانی جل بہرے
اور اوپر لاگی اگ + باجن لاگی تومڑی اور نکسن لاگے ناگ + طفلونکی لوح ایک نار دیکہی گیان
نت اوٹہہ ترت کرے اشنان + اور گات چندن سے لاوے + سورج دیوتا پوجن آوے +
بوجہو من مین سوچ بچار + کٹ پتلی سی سندر نار + طاق وا بن سو کو بہون نہ بہاوے جفت نہین
بر طاق کہاوے + طبلہ مردنگ مارے سے وہ بجے اوٹھے بن مارے مرجاے + بن پانون
جگ جگ پہرے ہاتہوں ہاتہہ بکجاے + ایضاً بن پاون پربت چڑہے اور بن منہ آٹا کہاے

مارہی سے وہ نامرے اوربن مارے مرجاوے + طاؤس ایک جانور ایسا + اوسکی دم پرپیتا
ایضًا دیورکے بہاوج سے روے ۔ تیرے خصم نہ میرے جوے + نیم و ہرم سے رہیے سوے +
ایسا کروجو بالک ہوے + یکہ مولف میر عباس کاٹ کا گہرہے چلتا پہرتا + گہوڑے پاچہے
منزل کرتا + آنکھون دیکھہ عباس لکھا ہے + یکہ ہوسو اوسکو بتالیے + لوہا سونیکا ایک پردا
جتنا کالوٹا اوتنا بڑہے + کپڑا ایک پہیلی مین کہون اور بوجہے جگ سنسار + جیتی تو وہ انگ لگی
ہی سوی موی جاوے ساتہہ کیلا ای درخت ٹیڑہا کیون + ہاتہہ لگا دے روی کیون + بتا تیرا جھلمل جھل
پہول ہے تیرا رو کہا جو کہا + کوار و دیارسن لکہہ وٹ جاوین + جب آوین تب سوہہ تہہ گادین
جتنہ ہوتو جٹ پٹ بوجہے + سوکہہ ہو گہر بار نہ سوجہے + گجر اسارا ہاتہی آدہا راجہ + من ہوسن جے
پاین چہاجا + کتاب ایکنار چاتر کہلاوے + مورکہہ نا پاس بلاوے + چاتر مرد کو جو ہاتہہ لگاوے
کہول ستر وہ آپ دکہاوے + کہوری سوٹہان دم دم مین ہو جن کری اور لمحہ بیٹہہ + بنا جیو کا
جانور چڑہا وے اپنے بیٹہہ + گہری نرکے پیٹ جو ناری لی + پکڑ لاوی کہل کہل ہنسی + پیٹ پہاڑ
جب باری گری + سوکولا گی بازی گری کا جل آدہ کٹے سے سبکو پیارا + مدہ کٹے سے سبکو مارا
انت کٹے سے سبکو میٹہا ۔ سو خسرو مین آنکہون دیکہا ایضًا آدہا مکا سارا پانی + جو بوجہی وہ بڑا
گیانی + جل کے اوپجے جل مین رہے + آنکھون دیکھی خسرو کہے + کہانی چارون اور پہر آئی
جن دیکہی تن کہائی + کہاری باولی ناری ایک شہر مین سوے + سبہی لبست واکی گہر ہوے +
سوا و نہین کچہہ ہوے پانی + لوگ کہین یہ کہری دیوانی کنگہی ایک نار اور پرش ہین ڈہیر سب ہے
ملے وہ ایکہی بیر + دنان چارہ کا انتر ہوے + بیٹی پرش چہٹا وے موہی + کیواڑ زنجیر کنڈے
دو مین نر اور دو مین نارے + وہ بہی گوری وہ بہی کالی + رین ملین اڈنکو چہوٹین + بسری جہاتی
چہاتی کو ٹین + جدی ہون تو کچہہ ناکٹکا نانون نہ آیا سر کو بٹکا + کہاری کمہار سر سری گہیر گہیر آئے
بند لگین ہین بہارے + دیکہی ہر پرکہی ناہین لوگ کہن ہے کہاری + کویلہ ناری سے تو نر
بہئے اور سیام برن بہیے سو + گلی گلی کو کت پہرین کوئی لو کوئی لو کوئی کو ایضًا ہند کے اندر
ہووے + اور ہوباگ بگیچے ماہین + نر ناری کے ہاتہون نکلی بوجہہ پہیلی پاکی تا ئین + گنٹہہ گانٹہہ گا ہر کہیلا
زنگ نگیلا ایک پرکہہ ہم دیکہا + مرد استری اوسکو کہین اوسکا کہون لکہا + گہر ٹہے راجہ کے

گہر تار سیانی نیچے سے وہ بہوسے پانی اور ایک اچسنج موکو آئے + ناحق چوٹ پڑوسی کہائے

گہڑیال جل مین رہے جہوٹ نہین بہاگی پہو سمندر ہار + مجہہ کچہہ داو نہین پنڈت کرو بچار + ایضاً

گوشت تلے کہنار پکارے + ای دیا مجہے بامن مارے ایضاً جل کی لکڑی جل مین رہتی + بن کی لکڑی

بن مین + جل کی لکڑی ڈوبن لاگی ایضاً ایک تریا پانیمین تیرے + اوسکا عاشق باندہا پہیرے

جب وہ تریا غوطہ کہائے + اوسکا عاشق مارا جائے + گولر کا کیرہ ای سائین مین بندہ تیرا + آدہے

سرگ بسیرا میرا + ای میہا تو برس گہنیرا + جسمین نہین بہکی ایک پہرا + کان ایک پہیلی کے اچہر تین

جنمین چار اوگن پر بین + اوہ اچہر بن من موہ ڈالے + مدہ اچہر بن جون کو پاوے + انت اچہر بن

دی دی دکہہ سب اچہر سے سروں سکہہ + منہ پر کیلے ہے کر تو دہیان اولٹ دئے سے پاوے مان

گولر کا کیڑہ بن مین جائے نہین بیاہی بن دیکہا انکہیان + چار مہینے برکہا کہائی پنکہہ بہیکا وا کا ایضاً

انبر اوڑہی نا بہہ چکے جنمی جنے نتاہ + چاند سورج دیکہن نہین کہین اکبر شاہ + گولر پرکہہ ایک ہو کہ جسکے

گہر ہزاروں پختہ ہین اور خام + عجب پردہ پر لکہا ہے نہ صبح اوسمین ہے نا شام + نام تو اوس نام کے

ہوتی تہے امراونکے گہر + سب بیتی تو کہہ چکا اب منہ ہووے قتل عام گلگیر گال پہولائی لینا تاکے

جب منہ کہولے سر کو کاٹے + کیکر ایک پہیلی مین کہوں تو سن رے میری بیرا + ایک پیڑ کے تین پہل

گدہا بگین زیرا + کنگہنی کہڑی سوئیکی کہاوے + دال چانول کے مول لگا دے گت ایک پہیلی جنگل

پہیلی جنگل مین دو لکڑی ڈاڑہی والے چہوڑ دئے تو موچہون والی پکڑی ایضاً بالے پن مین اکہہ

لڑائی دل میرا الجہایا گانٹہہ کا پورا آنکہہ کا اندہا ایسا سنیاں پایا + ایضاً نبی لکڑی گانٹہہ گٹہیلی ہو

جنجال بہو تیرا + کسہ چوست سے پہول جہڑتے ہین پی بین عاشق تیرا + ایضاً زلف کو کہنا پریشان عقل

کی دوری ہے یہ + ہر گرہ مین دل پہنسا ہے گانٹہہ کی پوری ہے یہ + زلف مین اولجہا پڑا ہوں قتل

کی تدبیر ہے + بہاگ کر جاؤں کہاں اب پاؤں مین زنجیر ہے + ایضاً گول گات اور سند درت +

منہ میٹہا تاثیر گرم + ایضاً ایک نگاہی نے جان سے کہویا + جان شیرین سے ہاتہہ کو دہو + سر کو

کاٹینگے تنکو چہیلینگے + جان شیرین کو خون پی لینگے + گوندلی لال ڈبیا سبز ڈہکنا گلگلہ

گردم گردہ رنگ سانولا کس ملین وہ پیلا ہے + گہی مین عرق فرمین میٹہا اوسکا نام پہلا ہے

گنجفہ ایک شہر کے شاہ ہین آٹہہ + ملا انبار اسیکا ٹہاٹہہ + بوجہ بوجہ کے کیا ہر کبا + ایک بہی

مین سبکا لیکھا + پر او نہن ہے اتنا بیچ - آدہی او تم آدہی نیچ + کسیرو مین سکھی بوجھو تجھسے بات
اندر دن ور باہر رات + ایضاً سیام برن نہین جٹا دہری نہن الیس اتنا جانو ن ہا کون ہے کیس لگائی سیس ہکر ہائی
مین آئی تہی تیرے نوتے کہاں دیا میرے - مین کرنے لگی شور شار اپنا کہا تو نے باہر + گلہری
سبز مٹی کالی و ہاریان + گاری اودہا لنگا اوہی ساری - سمدہن جی کو لاگی پیاری + گائی نر اوپر نار کے
رہی اور نر کو لیے چھپا + نر ناری پر جب پڑے تب چھینٹ چھینٹ ہو جاے + کولو نہا ہوس گرد
اوسکے ہے اوپر سلم سلا ہے + جون جون مسلی فون تون بھٹکی او سکا نام پہیلا ہے + کولو کا بیل
ایک مین دیکھا اندہا نر + کند ہے اوپر کاٹ کا گھر + بارہ کوس کی منزل کرے + پہر گہر کا گہر مین رہے
گولہ ظالم ایک گڈہے مین سووے + دارو پیوے مست ہووے چیلا آجب کانہین لاگی ظالم
چھوڑ گڈہے کو بہاگے + گلاب ایک پھول پانی پر رہے یہ اچنبھ کو کاسے کہے + سب ہی کی
من لاکے نیکا + ناوہ میٹھا نا وہ پھیکا + کبوتر مین بیٹھی میرا پیا اکاس + کیونکر جاؤن پی کے پاس +
بیری لوگ پکڑ دکھلا دین پی چاہین تو آبہی آدین + گدہ اگڑیا دو بالک بن جیو بانجھ اونکی ماتا مری
اونکا او ٹھا بیاہ چلوری گاون ہاری + بنا باپکے بیٹا ہوا اپن پنڈت ہوا بیاہ + بہن بہن ہمد ہین
ہوئی چتر اوہی بتاے + کہرل نار کہے یہ اپنے پی سے ہجسے ملے وہ جاوے جیسے + کپاس
بنولہ ہے لڑکی یا لڑکا اسکا + بہائی بھتیجا کہے کسکا + جس یہ جایا اوسمین جاے + اسکا باپ
ہے میرا بہائی + کہو پرا خربوزہ یا نگر یوزہ + لوسے کا گوشت لالی کا کوزہ گھنگچی صورت اچھا
رنگ سہانا کالا داغ اور بوجہے دانا + ایضاً لال گہڑا اور کالی چینی جہانگیر بادشاہ آٹھ
پانچ کنی دو پونہین کہری روئی + بن سال السوم سلم + بہر تر مر تر مر + نور جہان بیگم وہ بیگے
کاتک ماسی + ہم بیٹھنگے بارہ ماسی + مین بوجہی تہاری ہانسی - مین بیٹھی لاکہہ بچاسی + گھوڑا
منہ مین ناہر بیٹھے مرگ + ایسو اوجہل جیسے درگ + بگلا توتا و اسکے سنگ - اور بہت سے وامین
رنگ + ایضاً بگلا توتا مرغا ہاتہی + ایک جنور کے سب ہی سانہی + گرُوم ایک جانور عجب
جسکے چونروں پر غضب + کتاب دہوتی دہرتی کالا بیج + بونے والا گاوے گیت + لوہار
کالا ڈالا لال نکالا + اوگردن بیٹھ پیٹا پیٹ ڈالا + لسن بسیس جٹا پوتہی گہی سو بیت بس گلا مین
جوگی جنگم ہی نہین برہمن پنڈت ناہین + لاٹھی چل سمندر مندر چلین اور تجھ بن چلا نجائے - جب ہم

تھہ بن چلت پھرت تھی وہ دن گئی بھاے لنٹو گی جنیو ہاتھے بندا چال چلے البیلا ہے + جسکا لوگ
تماشا دیکھین اوسکا نام پہیلا ہے + لاؤ سانپ سر کے بچھو لکیے تادیہ تیرا دوسے + کہیو راجہ بہوج سے
یہ کون جناور جادوسے + لڑائی نا سن نا دوسن نا سیر نہ سوا سیر + اوٹھے تو دو سے نہین اوٹھے
نہین لوٹہ کہرا ہے لٹہ پڑا ہے لوٹہ کے خرد عقل کا لوٹہ لال پان پہول واکے سر پانی +
لڑے سے کٹے جب مدہ پر آئے + بہ جٹی کاٹے دلکے بال + ایضاً بہرا گونگا اندھا بولے گونگا آپ کہانی
دیکھہ سفیدی ہوت انگار اگو نگے سے بہڑ جاسے + اوٹھے مندر واکا باہنہ ناشہ کا وہ کھاجا
سنگ ملے تو سر پر رکھے واکو راؤ راجہ + سی سی کر کے نام بتا وے تا مین بیٹھا ایک +
اولٹا سیدھا کرکے دیکھو وہ ہے ایک کا ایک + بھید پہیلی مین کہی تو سن لے سری لال + عربی
ہندی فارسی جینون کر تو خیال لونگ چار کان اک سیس ہے ایک ٹانگ کی نار + سیام برن
تا مس بہر سے پنڈت کرو بچار + منک ہاتھہ بہی کاٹے پانون سبھے کاٹے کانی منہ کی صورت +
رنڈہ اوبہر وہ بیٹھا دیکھہ موسے کیصورت + متی آس پاس تج گی لی لڑٹی + بیچ مین کویل کہڑے
دیکھون دیکھو لوگون اسکا ہیا + اپنا جوبن اور کو دیا + ایضاً سیام بران اک نار کہائی + تانبا
اپنا نام بتائی + جو کوئی اوسکو منہ پر لائی + تانبے سے سیر پانچ کہاسے + ایضاً سیام برن نت سوہے
عجب انوکھی نار + دو دس سے بیس سے ملے وہ ایک ہی نار + جہر کالا سنہ کرا دسے لٹکا ڈالی تب وہ
سیدھی ہوے + واکا ساجن وا مین رہوی بوجھہ برا کو ہے + سحر ہم ایک نار ہاتہی پر خاصی + جنور
بیٹھا بیچ خواصی + آنا پتا مت بوجھو ہم سے + کچھہ تو محرم ہوگی اوس سے مہندی گلشن مین اس شجر کو
نہ آرام اور نہ چین + تن غم حسن ہے اور ہے جان مین غم حسین + مرنج سنگہہ راس چالیس دو ہر
مین واکے آٹھہ + آگے گیا اوسکو کہون ہین پانون ایک سو ساٹھہ موری سالون بہادون
بہت چلی اور ماس پوس مین تھوڑی + کہین اکبر بیربل تو بوجھہ پہیلی اوری + ایضاً اندر رہی باہر رہے
جو کوئی دیکھے سو اپنی کہے + پھر ایک بہادر عجب مین دیکھا ہے + اطلاع دیکی صدمہ دیتا ہی + سامنے سکے
گرچہ پشہ ہے + لیک رستم بہی اوسے ڈرتا ہے + مچھلی راجہ جاؤ شکار کو اور لاؤ تازہ ماس + اگی الیا
لائیو جسکے سولہ پسیے دانت + مشتہ ند آف اوکرو بیٹھکے بارن لاگا بیچ کلیجا دہڑکے ہو + امیر خسرو
یون کہہ وہ دو دو انگل سر سینگ ہے + مونڈھا سر پر جالی پیٹ خالی + ایک ایک پسلی الگ نرالے

دیکھہ اوسے مجھے آئی ہے پہ بک + سہ نا گردن مونڈھا ایک + مگر ہی نت چڑھے ہے اور بالن سنگ گئے
اور اوتر سے بڑہ جاوے + ای سکھی سمجھی بوجھو نت مین بالن سماوے + مولی سفید جر غے
اور سبز پر + بتاؤ تو بتاؤ نہین سد ہارو گھر + عار آوہ کٹے سے عار آجاوے + مدہ کٹے سے گالی آوے
انت کی کاٹے نا یاد اوے + کہوے دلاور کون بتاوے + بنمش ایک ناریکا ڈھر ہے لال + جاکا چہرہ
چوچے ڈال + بستی محرم بہری رہے + گرمی سے وہ ڈرتی پہرے + جو کوئی اوسکو منہ چڑہاوے
اوسکے منہ مین دودہ چواوے + اور سنو نادر اک بات + کوری ہے اوپر کے کات تام اوہ گٹی
سے ظاہر ہو + مدہ کٹے سے وتر ہو + انت مین اوسکا لوٹن نا + اوسے ہے ہر ایک کو چاہ + مفطط
نام اسمین ہے + جب تو اوسکی خوبی ہے + بولی ایک تریا ترور سے اوتری اوسنے کہنین جنم
نا پایا + مانگا اوسکے نام جو پوچھا آدہا نام بتایا + آدہا نام بدر کا خسرو کون ریس کی بولی + اوسکا نام جو
پوچھا مینے اپنا نام نبولے + ناؤ جل جل جانا ب گانون + بستی مین نہین وا کا ناوان + لیدیا مینو اوسکا
ناون + بوجہ ارتہہ نہین چار ڈو گانون ایضاً اوپر سے وہ سوکہی ساکہی نیچے سے پنیائی + موٹا
ڈونڈا کہانے لاگی یہہ دیکھو چترائی + ایک چڑہا ایک اوترن لاگا تبہی ٹانگ اوٹہائی + ست رام مین
ناؤ لیت ہون رام رام دہائی + بنفش اک ناری ہے پی کی پیاری + ہے یہ اچرج موکو بہارے + جو کوئی
اوس سے ہاتہہ ملاوے + مرن جیون کی راہ بتلاوے + ناخون سرخ سفید ہے اوسکا رنگ + بنارہے
تریونکے سنگ + چوری کی ناخون کیا + اوسکا سر کیون کاٹ لیا + نہر لی ہاتہہ لیے دس دس کو کاٹے
پیاسی ہو بہتر کو جاوے + نقارہ نر ناری ہین دونون ڈھیٹی + جون جون بولین تون تون سٹے
اک نہاوے ایک تاپن ہارا + چل خسرو وہان کیچ لکارا + نیزہ ایک تماشا دیکھو چل + سوکھی لکڑی
لاگا پہل + جو کوئی اوس پہل کو کہاوے + کہیت چھوڑ باہر نہین جاوے + نتھہ ناری مین ناری لبے
ناریمین نر دو + دونر مین ناری لبے تو بوجھے برا کو سے + نیم ایک ترورا ور آدہا ناون + ارتہہ کرو نہین
چہا نڈو گانو + سپر ایک ناروہ بہونر اسی کالی + کان نہین پر پہنے بالی + ناک نہین وہ سونگھے پہول
جتنا عرض اوتنا ہے طول + ایضاً ایک ناروہ نار کہاوے + چار پہول سیس گوندہاوے + برقعہ
اوڑہے عمل مین جاوے + گلے پڑے مردونکے آوے + عینک ایک نار دیکھن کو آوے + جو دیکھے
سو آنکھہ لگا دے + فوارہ جل سے ترور او پجا ایک + پات نہین پر ڈال انیک + اوس ترور کی

ستیتل چھایا + بیچے ایک پیٹھن نہین پایا + صندوق بی سکی بندوق پر صندل کا تل جھر آچے
کون سی چیز ہے وہ مجھکو بتا + ہتی کثرت سے بہی جو ہریک جا + ہے کتاب لغت سے بہی منسوب
اوسکا ایک جز و عضو ہر محبوب + ہے وہ بیجان اور بولی ہے مہر خاموشی لب سے کہولی ہے
اوسکی آواز گہر کبوتر کا + سیکشو نکا بہی اوس سے ربط پڑا قبلہ نما ایک پرکہہ بن پیرون پہرے
سینہ نیچے برچھی دہرے + جو کوئی اوس سے بوجھن جاے + لاکہہ برسکا پتا بتاے + قندیل
جلایا تو نا جلی اور سبہی کیا سنگار + نو سے ابرن بہن کی چلی وہ مندر نار + چوٹی پکڑکر اینچ لیا دیکھے
جگت سنسار + قلم ایک عجب دیکھی نار + اجے مکنہہ سب اوسکے یار + سر اوسکا سب قلم کرین + کالا
منہ کر آگے دہرین + اس تریا کی عجب ہے چال + ایسا مین نہین دیکھا حال + پل مین ہاتہہ ہماری ہے
پل مین کالی پانی ہے + فارسی دو نو ناری و نر + مضطر انگریزی نر + قسم مین بہی کہاون تو بہی
کہاوے کہاوے ایک زمانہ + مضطر کہا کر قسم کہے ہے کوئی مزا نہین ایضاً کیا ہے وہ گاہ بجرکہ برین
سینہ سے سر بریدہ خوش رفتار + قفل نر ناری کا پیار سجن تم دلمین رکہنا + نر کو دینا مار نار کو چوکس
رکہنا + رحل ایک گہوڑا تیس سوار + دیکھنے والا برخوردار + روپیہ گیارہ ماس کا وہ کہلاوے
جاکو دیکھو واکو بہاوے + تول تال کے کیا پورا + اوس جگ کا کام اوہورا + جو کوئی ہمکو لاے
دکہاوے خسرو وہ بہی پرکہہ کہاوے رئی دودہ بولی کی ایک راجہ محل چنایا ایک
تھم پر بنگلہ بہایا + صبح ہوتی باجی بم + نیچے بنگلہ اوپر کہم + شطرنج ایک دریا ہے الٹ جو کور + ہاتہہ ڈالے
تر ہونا پور + شمع چڑہ چوکی پر بیٹھی رانی + سر پر آگ بدن پر پانی + بار بار سر کاٹین واکا + ہے کوئی بتا
بتاوے واکا + تیر دیکھہ بہلے لاگی سر سون + آج نہ بوجھو پوچھون پرسون + تسبیح سومن کا رے
بوجھہ اوٹہاوے دو وانگل کا لڑکا + جو کوئی اسکا پہل بتاوے ہے وہ بندہ ہر کا تربوز ٹنڈا منڈا لاسد ٹلے
بہانت + سر پر ناف پیٹ مین دانت + بہیکا بکرا واکا نانو + بوجھہ ارتہہ نہین چہار ٹوگانو تکیہ ایک
مین ایسا دیکہا + سیس کمر سے واکے لیکہا + شاہ گدا مین واکا نانو + بوجھہ ارتہہ نہین جہاد و گانو بو
ایک نار دیکھی ہر دنگی + رکہے ہے وہ ٹانگی ننگی + جبدم ہی وہ بولن لاگے + جوگی چہوڑ مٹہہ ہی کو بہاگے
تلوار سر پر تہتی ہمنہ پر بال اس نار کیا یہ ہے بچار + جیتے خصم کرے وہ دو + جب وہ ناری پیاری ہو
تمر تیر سے سے ہو وہ گاری + سر سیت ہو اوہک پیاری + خوب کلان انتی سے مین دیکھی نار + حیرت

واکو سب سنسار + بہلی بری سی ہے واکا نانو بوجہو اسے یا چہوڑو گانو خربوزہ نرناری کہا وین سدا
آدہا بکرا آدہا گدہا + خرگوش خر آگے اور پاچہے کان + جو بوجہے سو چتر سجان + خرما چاند سورج
مل بنی مٹہائی + ایک جہان ڈ اوسکو کہائی + ڈر کر چہتر دہارے نتہو راجا + جٹا دہارے نہ سنکرا
سبسط کرتا نہ تو برہما + چدر کرتا نہ لنکرا + ضامن دودہ مین دیا دہی آگیا + ظلم ایک تخم تہو تہہ
بونے والے کی عمر کوٹہ + غنچہ ایک بالک جایا ماں کی گہر + ہندی ناری فارسی نر + فصل سوم دربیان
چیستان چیستان یکدرخت شاخش چار + میوہ ہر زنگ زنگ آرد بار + سرخ و سبز و سیاہ و ہم زرد ست
پختہ را خام میکنند ہشا + در ولایت نباشد این میوہ + ہست در ہند اینچنین بسیار

سواری سہ اسپہ پیادہ وان	بمیدان کاغذ عنبر فشان	نقش ومی چہرہ اش زنگیان	خود ایجاد فعلش ہمہ بازیگران
چیستان شہری پر از خانہ ناپوشیدہ	کہ نہ از سنگ نہ از خشت نہ از آب و نہ از گل	دو گروہ اند دران شہر و یکے سر کرار	نہ سر و چشم نہ پا پشت و نہ جا و نہ دل
گہی آباد و گہی ابتر اونت آن شہر	کہ دو سلطان شدہ در وی بجنگ و نوبت با	عجائب صورتی در شام دیدم	اگر گویم کسے باور ندارد
درختی بر سرش حوضی پر از آب	در و ماری کہ دم و سر ندارد	چیستان مارکان دو سر دارد	از دو سوراخ سر بدر دارد
ہر کہ بکشاید این معما را	دانم از عاشقی خبر دارد	چیستان گنبد خجستہ دو در	کہ در و خفتہ ست یک دختر
ناگہان میرود دو پسری	گرد اندر دور آتش سر	گلی دیدم کہ او بیخار باشد	نہ در صحرا نہ در گلزار باشد
نہ اور اکس فروشد نہ خریدار	ولی بر تختہ بازار باشد	حوضیکہ در و موی نگنجد بمیان	نوشند دران آب ہمہ جانوران
آن جانوران نیست کہ پرندہ ہوا	اسپ و شتر و گاو و خر و آدمیان	یکی مرغ دیدم نہ پا و نہ پر	نہ از شکم مادر نہ پشت پدر
نہ بر آسمان و نہ زیر زمین	ولی میخورد گوشت آدمی	سرای چار بیک خانہا بسیار	سہ بادشاہ دران دار گروہ جبار
بیا زان دران شہر چون نان خوش رنگ	شہان بیکدگر اخلاص آن پر جنگ زبان	چیستان جانور کمر بستہ	یک جو دو ہزار سر دارد
چیستان گنبدی ندارد در	پر ز یاقوت و لعلہا احمر	اینچنین تحفہ گر بری بر شاہ	ہر دو دست زاگند پر زر
چیستان گنبدے کہ در بر سر	اندرونش نشستہ یک دختر	خون او را نیزہ بردارند	تا ز مشرق بمغرب اندازند
آن چیست کہ او را نبود قبح و قصور	پیوستہ از دست ملک خوبی مغرور	ہاست کہ در غرہ خسوفش پیدا ست	جفت ست ولی بطاق باشند معمور
آن چیست کہ او را ہمہ جا جا باشد	با سہ سر و نگین و چہل پا باشد	گہہ بر سر دست شاہ باشد گاہی	لب بر لب شاہدان عنا باشد
آن چیست کہ غیر سر ندارد	نہ میرود دو خبر ندارد	وقتیکہ زنند بر سرش چوب	پرد بہوا و پر ندارد
زندہ مردہ را بدوش گرفت	گشت میکرد کوچہ و بازار	مردہ قی کرد زندہ باخوردند	جانمن این حلال یا مردار

زندہ مردہ را بصحرا برد
چیستان مرغی کہ پرد در ہوا
با مرد مرد باشد با زن زن می شود
گاہ باشد مثال بیضہ سفید
چیست دایم بصورت انسان
چیست اے دانا حکیم بیان او دوان

حیلہ اگر و وزیر خاک سپرد
چار صد سر وہ کمر دو لیت پا
با پیر پیر باشد نامش ہو دعیان
گاہ باشد چو لالہ احمر
از تو دارم ہمین سوال عیان
مار سیمین خفتہ باشد مرغ زرین درو نہان

مردہ برخواست ہمی نزد گرفت
برای ضمیر ہویدا است چیست آن
چیستان طرفہ گنبدے در
ہر کہ بکشاید این معما را
دست و پا دارد و سر و گردن
آب باشد قوت مار و مار باشد قوت مرغ

این عجب بین چیستان چند گرفت
بالفعل طفل باشد بالقوہ جوان جوانہ
اندرون چند گنبد دیگر
چشمہ آب آیدش نطفہ
راہ او میرود ندارد جان
مار چون نی آب باشد مرغ در ماند بجان

چالیس سر ہین دو سو کمر پاون ہین ہزار **فصل چہارم در بیان دو سخنہ** رستم سی بہی زیادہ ہی وقت کارزار
انار کیون ڈارا وزیر کیون نہ ارا دانا نتہا + گھوڑا کیون اڑا پان کیون سڑا پھیرا نتہا + پوستی
کیون رویا چوکیدار کیون سویا عمل نتہا + بڑا کیون نکھایا جوتہ کیون نہ چڑھا یا تلا نتہا + سینڈ کیون
بھوسے کہاٹ کیون جھوسے کسی نتہی + پانی کیون نہ بھرا یا چندن ہار کیون نہ پہنایا گھڑا نتہا
میدہ کیون نہ چھنا یا حلوا کیون نہ پکایا بورا نتہا + گوشت کیون نہ کہایا ڈوم کیون نہ گایا
گلا نتہا + ہاتہی کیون روکہا کلال کیون بھوکہا مدہ نہین ہوگی + کیون بہاگا ڈہولکی کیون
نہ باجی مڑہی نتہی + دہی کیون نہ جما نوکر کیون نرکہا + ضامن نتہا + چھپر کیون نہ چھوایا
ہار کیون نہ گندہایا + بانس نہین دیوار کیون ٹوٹی راہ کیون لوٹی راج نہین + کہانا
کیون نہ کہایا جاہا کیون نہ دہوایا + میل نتہا + کیاری کیون نہ بنوائی ڈومنی کیون نہ گوائی
بیل نہین + جورو کیون ماری اونکہہ کیون اوجاڑے + رس نتہا + روٹی کیون سوکہی لستی
کیون اجبڑے + کہائی نتہی + گھر کیون اندہیارا فقیر کیون بڑارا + دیا نہین + دربار کیون
نہ گئی زمین پر کیون بیٹھی + چوسکے نہین + ستار کیون نہ بجا عورت کیون نہ نہائی + پردا نتہا
بروز ہوش سیپی لوٹا نہ پہٹا سکہ چہوٹا نہ بڑا بہیا نہ گدہا اور بکرا خربزہ بھیگا بکرا
ہربزہ **فصل پنجم در بیان طلسمات عجائب و نقلیات غرائب کے**
جو جو عمدہ طلسم اندر جالی راقم کو بیچ سفر جہاز کے ایک بابو قوم بنگالی سے دستیاب ہوئے
سو اوس نسخہ عجائبات نادرہ کو امتحان کر کے واسطے شائقین کے ان اوراق مین درج
کیئے طلسم پتھر کسوٹی کا میکر اوپر اوسکے پیرا نہ کے ڈال دے چراغ آندہی اور پانی سے نہ بجھیگا

طلسم دوسرا اگر کاہش گسکر اوسکے عرق مین دانہ سہگو دے اور خشک کرکے زاغ کو کہلاوے
غافل ہوجاوے طلسم تیسرا اگر پارہ گوشت مین ڈالکر پکاوے ہرگز صحتہ نہوگا اور بالکل خام
رہیگا اور اگر پارہ پانیمین ملاکر جس درخت کی جڑ مین چھوڑ دین درخت خشک ہوجاوے
طلسم چوتہا لاوے نیل اور پیسکر روئی مین لپیٹ کر فتیلہ بناوے اور روغن بید انجیر چراغ مین
چھوڑ کر وفتیلہ روشن کرے تمام گہر سیاہ معلوم ہوگا طلسم پانچوان اگر لب سیاہ بہی ہون
تو سفید ہوجاوین لاوے بیر ہوٹی اور تخم داتورہ وجوز بویہ و بیخ لیمون چارونکو باہم پیسکر
جس کسیکو کہلاوے لب سفید ہوجاوین جبکہ دودہ بکریکا ملے بحالت اصلی ہوجاوین
طلسم چھٹا اگر شیشہ صاف مین شراب ناب و دانتہ ڈالکر قدرے گندہک اوسمین چھوڑ دے
اور مکان تاریک مین رکہدے شیشہ پر از آتش معلوم ہوگا طلسم ساتوان اگر ہینگ
کوزہ مین رکہے اور پانی اوسپر ڈالے کوزہ ٹوٹ جائیگا طلسم آٹہوان اگر چاہے کہ مکہی
مکان مین نرہے تو عاقرقرحا اور گندہک اور بیخ نرگس پانیمین ڈالکر حل کرے اور اوس
پانیکو دیوار پر یا جس مکانمین چھڑک دے وہان مکہی ہرگز نرہے گی طلسم نوان اگر
سوکہی پہٹکری پانیمین گہسکر کہاوے نشہ شراب کا کافور ہوجاوے طلسم دسوان لاوے
سنبل سفید دگیرو مصطگے رومی بوزن برابر مثل میدہ کے جدا جدا پیسکر ملاوے اور
کاغذ پر پانیمین تر کرکے لکہے حرف برنگ لاجورد نمایان ہونگے طلسم گیارہوان اگر کوئی
شخص مینڈک کی چربی انجیر کے لکڑ مین لگاکر کسیکے چولہ مین گاڑ دے تو اوس چولہے
کہانا ہرگز نہ گلیگا جبتک کہ وہ لکڑی دفن رہیگی طلسم بارہوان اگر زندی کو روغن
زیت مین ڈالے اور پہر چراغ مین میٹہا تیل ڈالکر اوسے روشن کرے تمام گہر مین بچہو
معلوم ہونگے طلسم تیرہوان اگر کپڑے کو سات مرتبہ گہیکوار کے دودہ مین تر کرے اور
ساتوان بار سایہ مین خشک کرے اور آگ مین ڈالدے کپڑا ہرگز نہ سلگیگا طلسم تیرہوان
قدرے افیون و پچاس عدد جوز چولئے کے پانیمین جوش دے جو کوئی قدرے وہ پانی پیگا
فوراً بیمار ہوجائیگا گر روغن پلادینے سے صحت پائیگا طلسم پندرہوان بہکری و کافور
باہم پیس کے کاغذ مین لگاوے اور نیچے کاغذ کے آگ روشن کرکے اوسمین حلوا پکالے

کاغذ نجلیگا طلسم سولھوان اگر انڈے مین سوراخ کرکے شبنم بھردے اور اوسکو
موم سے بند کردے کیڈا اوڑ جائیگا طلسم سترہوان اگر آب نیم گرم مین قدرے
نوشادر ہی پیسکر ڈالے پانی مثل برف کی جم جائیگا طلسم اٹھارہوان اگر نوسادر
و سہاگہ و سنکھیا ہموزن ملاکر لکھے ہوئے حرفون پر لگا کے دہوپ مین رکھدے حرف
دور ہو جائینگے طلسم انیسوان اگر زہرہ پلنگ اور زہرہ سگ سیاہ اور زہرہ باز سبکو
ملاکر کاغذ پر لکھے مذکورہ حرف پڑہے نجائینگے مگر انکو جو کچھ کہ لکھا ہوگا پڑھا جائیگا طلسم
بیسوان پھٹکری و افیون و نمک سانبھر و کتیرا و پوست تخم مرغ و سیماب باہم ملاکر سرکہ مین
محلول کرے اور اوسے ہاتھ یا پاون پر ملے آگ سے محفوظ رہے ہرگز نجلیگا طلسم
اکیسوان اگر کرم شب تاب یعنے جگنو لگا سر کاٹکر اہرن کی چربی مین پیسے اور بتی بناکر
جلاوے تو طلسم عجیب معاینہ کرے طلسم بائیسوان شیشہ کا چبا جانا چاہیے کہ شیشہ کو
آگ مشتعل مین ڈالے جبکہ وہ شیشہ خود مثل آگ کے ہوجاوے اور گُل کے عرق مین غوطہ
دے بعد ازان چبا جاوے بحکم خدا اسے زخم نہوگا آزمودہ ہے طلسم تیئیسوان چراغ
سرد کو روشن کرنا لاوے گندہک اور ہرتال ورق دکا فور برابر خوب باریک کرکے پاس رکھے
اور چراغ بجھاوے مگر اتنا کہ گل باقی رہے اور سفوف مذکور اوس گل پر چھوڑے چراغ
جل اوٹھیگا طلسم چوبیسوان ہاتھ پر بے رنگ و سیاہی حرف نمودار کرنا چاہیے کہ آگ کے
دودہ سے ہاتھ پر لکھے اور خشک کرلے نکے بعد راکھ یا مٹی اسپر ملنے کی تدبیر کرے جو حرف کہ
مرقومہ شیر مذکور ہونگے سیاہ ظاہر ہونگے نقلیات وغیرہ ایک افیونی بانوی حالت نشہ مین
ایک اہیر بے پیر کے گھر وقت شب دودہ لینے کو گیا اوسکی عورت نیکخصلت نے کہا میان صاحب
اسوقت تھن تلے کا دودہ جو چاہو تو ایک گھڑی ٹھہر جاؤ مین تمکو شیر نے نیرا چہے سے
اچھا دونگی یہ کلام فرحت انجام سنکر وہ افیونی کھڑا ہو رہا اس مین پینک نے جو زور کیا تو دودہ
لینے کے خیال مین ایسا جما کہ اگر سر کی پگڑی کوئی اوچکا اوٹھا لیجاے تو بھی خبردار نہو اور اوس
اہیری نے تاریکی شب کے باعث خیال نکیا کہ دودہ خریدار ناہنجار کھڑا ہے یا نہین اپنے گھر کے
شی دیگر بقرا نخست سو رہے قضاے کار اوس رستے سے ایک چھکڑا بار لدا ہوا گذرا اوسکا

گاڑیبان ہر آن پوئیش پوئیش کرتا چلا آتا تھا اوسوقت خدا اسا ز یہ آواز جو اوسکے گوش ہوش
مین پڑی تو اوس اہیر کے دروازے کی ٹٹی سے لگ کر کھڑا ہو رہا وہ چھکڑا دو بر د آلو اپنی راہ سے
لگا لیکن پھر اوس افیونی کو ایسی پینک آئی کہ بر تا یک شب کی سیاہی شیر سحر کی سپیدی سے مبدل
ہو گئی الغرض شعر ــــ صبح کا جسکھڑی سوا تڑکا ۔ اوس گھڑی اوسکو یہ ہوا کہ گھر کا ۔ یعنی وہ اہیر
اپنے دروازے کے قریب بعد فراغ خواب پیشاب کرنے کو جو بیٹھی تو آواز ناساز چل چل کی
ایکبار جو آئی تو وہ افیونی جنونی پینک سے چونک کر بے اختیار ہو کر بولا ارے او کمبخت ناشدنی
میرے دودہ مین پانی نہ ملانا نہیں مارے جوتیونکے تیرے سر کا غدود نکال ڈالونگا یہ بات
واہیات وہ اہیرنی سنکر جو ہٹی گلی کہو لئے تو وہ افیونی جو اوس سے لگا ہوا کھڑا تھا وہ بھی
گر پڑا ایکبار بے اختیار جھنجھلا کے کہنے لگا اے بیہودے اندھے چھکڑے والے میں اسقدر
الگ ہٹکر کھڑا تھا لیکن تو نے یہان بھی مجکو دھکا دیکر گرا دیا اشعار خدا تیرے چھکڑے کو غارت
کرے ۔ اگاڑی کا بیل تیرا مرے ۔ کہ جس سے تیرے باپ دادا کی لیک ۔ چھٹے اور تو در
بدر مانگے بھیک ۔ یہ گفتگو عربدہ جو اوس افیونی کی سنکر وہ اہیرنی کہنے لگی اے عزیز بے تمیز
تو شام سے ابتک یہین کھڑا تھا رحمت خدا کی قطعہ جو افیون ایسی ہی تو کھائیگا ۔ تو اے کی روز
پینک مین مر جائیگا ۔ غرض دودہ والی نے مجبور خوب ۔ اوسے کر کے نفرین کہو سے بے
عیوب ۔ نقل دوسری ایک افیونی بیرونی بام دلارام پر سوتا تھا حالت نشے مین
برآے حاجت پیشاب وہ بیتاب جو اوٹھا تو یکا یک کوٹھے کے نیچے گر پڑا اور بے اختیار
پکار کر خدمتگار سے کہنے لگا اے فلانے یہ دہماکا بڑا کیسا ہوا دیکھ تو سہی کیا ہے یہہ بات
واہیات سنکر وہ خدمتگار غمخوار کہنے لگا میان صاحب مین اسوقت اپنا کھانا تا پکاتا ہون
ناحق ناحق کیون اوٹھون کوئی بلی ولی کودی ہوگی اور تو کچھہ یہان نظر نہین آتا اس مین پھر
افیونی بیرونی نے کہا اے عزیز بے تمیز اوٹھکر دیکھہ تو سہی میرے گوش ہوش مین بڑے
دہماکے کی آواز ناساز آئی ہے وہ خدمتگار یکبار خفا ہو کر بولا میان صاحب تم کہان ہو مجکو
تمہاری آواز نے انداز نیچے کی سنائی دیتی ہے اور آپ پہر سے اوپر کوٹھے پر گئے تھے
یہ گفتگو وہ بد خدمتگار نابکار کی گوش زد کر کے وہ افیونی بولا کہ تو اوٹھ تو سہی مین بھی تو اسی

تعجب مین ہون شعر مجھے بھی تو یہی اب خوف و غم ہے + کہ یہ کیسا دہما کا پر ستم ہے + اسمین
ایکبار خدمتگار چراغ لیکر جو اوٹھا تو کیا دیکھتا ہے کہ میان عالیشان نابدان مین پڑے ہین
پر وہ خدمتگار غمخوار کہنے لگا کہ میان صاحب تم اسوقت نابدان غار پریشان مین پڑے ہو
یہ سخن دلشکن سنکر وہ افیونی بیرولی کہنے لگا پس یہ ہمارے ہی گرنیکا دہماکا بی تحاشا تہا
ہی ہای بڑی چوٹ کہائی مثنوی یہ کہکر لگا رونے وہ زار زار + ہوے خندہ زن اور سب اوسکے
یار + جو ایسا نہوتا وہ بیہوش آہ + تو یون لوگ ہنستے نہ شام و پگاہ + حقیقت مین غافل جو
مہجور ہو + وہ بہتر ہے بستی سے در گور ہو **نقل تیسری** ایک دو افیونی بیرولی بہم
بیٹھکر یہ مشورہ کنان ہوے کہ کوئی بات ایسی تلاش براے معاش کیجے کہ جس سے بخوبی
اوقات بسر ہو اور گزک سلے دہڑک افیون کی بہم پہونچے اسمین دوسرا افیونی باروی بولا کہ
آؤ ہم تم شرکت مین بآشتای مٹھائی کی دکان عالیشان کرین تاکہ معاش جگر خراش خوشی
خوشی و خرمی سے گذرے اور افیون کی چاٹ ہر رات آیا کرے پہر پہلا افیونی بانوبی کہنے
واقعی ای یار غمخوار یہ تدبیر دلپذیر نہایت خوب اور مرغوب ہی لیکن بازار شہر عذار مین مٹھائی
ای بہائی بیچنا کمال عزت اور حرمت کا زوال ہے اس سے تو یون بہتر ہے کہ گنونکا کہیت
کسی ریت مین بوئیے اور جسوقت گنّے ایکبار طیار ہون اوسوقت اونکو بیچے اور چہریان
قرولیان لیکر بیٹھیے مثلاً ایک گنا ہمنے تراق سے توڑا چہیلا نوشجان کیا اوسیطرح تمنے
بہی گنا توڑا چہیلا اور کہایا دوسرا افیونی ہاروی بولا نا بہائی مین تو دو گنّے تڑاق پڑاق
توڑونگا اور کہاؤنگا تب وہ افیونی جنونی اوسکے سر پر دہول مار کر کہنے لگا اے فساد کی
کانہ حرام زادے کی جڑ تو ایسا کہانیکا زبردست عرش کا تارا ہے جو مجھسے ایک گنا سوا
کہائیگا غرض اتنی سی بات واہیات کا آخر یہ قصہ پر آزار کوتوال نیک خصال کے روبرو
رجوع ہوا یہ ماجرا حیرت افزا سنکر وہ کوتوال نیک خصال کہنے لگا تمہارا یہ قصہ پر غصہ
ہمسے نہ فیصل ہوگا حاصل کلام وہ دونون نافرجام ایکبار فوجدار معاملہ شعار کے قریب
جاکر اپنا احوال پر ملال منوک زبان بیان کرنے لگے اوس فوجدار سلیقہ شعار نے پوچہا کہ
تمنے گنّونکا کہیت کس مقام دلارام پر بویا تہا جو یہ قصہ برپا ہوا وہ دونون افیونی بیرونی بولے

کہ خداوند نعمت سپہر کرامت **نظم** ہمارے اور اوسکے یہ ٹھہری تہی بات * کہ گیتے کہین بوسے ناورات * سو مین نے کہا تہا کہ اک نیشکر * وہین کہیت مین کہاونگا جہیلکر * یہ کہنے لگا مین تو کہاونگا وو * خوشی اسمین یا خفا کیون نہو * سو اسبات پر مین نے اے فوجدار * اسے ڈہول ماری تہی نے اختیار * یہ ایسا کہا لگا ہے مجہسے بڑا * جو دونا شراکت مین کہا لے بہلا * یہ واردات واہیات سنکر فوجدار سلیقہ شعار کہنے لگا تمہارا قصہ برابر حصہ چاہتا ہے لیکن تمنے وہ گنے جو کہیت مین بوئے ہین اوسکا محصول بیعدول داخل کرو الحاصل وہ دونون از خود غافل مار دہاڑ سے جرمانہ معقول مع محصول دیکر ملک محمد جایسی کے بقول کہنے لگے **نظم** نیاو نگین کہین ٹہکرائی * بن کینی لکہہ لین برائی * اب کا ہولی ہمری روی * کوت لیہن بن جوتے بوئی * **ابیات** یہ سن ماجرا سب صغیر و کبیر * لگے کہنے قصہ یہ ہے بے نظیر نہ دیکہا کسینے نہ ایسا سنا * اب کہی اس سے مسرور کیا * **نقل چوتہی** ایک خر نا ہموار گہوڑے پر سوار اور گہاس کا گہٹا اپنے سر پر لیے ٹک ٹک کرتا چلا آتا تہا اس صورت پر حماقت سے اوس خر کو دیکہکر ایک شخص نے کہا اے احمق مطلق تو اوس گہوڑے رہوار برق رفتار پر سوار ہے مگر گہاس کا گٹہا اکہٹا تونے اپنے سر پر کیون رکہا ہے **اشعار** عجب تو بہی احمق ہے اور گاودی * کہ یہ گہاس گہوڑے پہ کیون رکہہ نہ لی * یہ بات وہ کم ذات سنکر کہنے لگا اے عزیز نا چیز مین احمق نہین ہون تو ہی احمق ہی ارے یہ گہوڑی گابہن ہے ایک تو مین چڑہا اور دوسرے گہاس کا گٹہا اوسپر لادتا تو اوسپر بہلا اسکا بار کہان سے ٹہرتا **ابیات** یہ سنکر کہا اوسنے ہان واقعی تو دانا سہی مین ہی نادان سہی * جہان ایسے احمق ہون مسرور لوگ * وہان عقل سے کیا ہون مسرور لوگ * **نقل پانچوین** ایک سائیس اپنے رئیس کا گہوڑا دور کا بہ دریا پر نہلانے کو لیگیا اتفاقاً اوس گہوڑے کا پاؤن نے بہنور گنڈ مین جو جا پڑا تو ایکبارنے اختیار غوطے کہانے لگا اوس گیدی خرنے آپکو بچا کر اوس گہوڑیکو دریاے حماقت مین ڈبو دیا **شعر** جب نفر ایسا بے حقیقت ہو * کیون نہ گہوڑا غریق رحمت ہو * الحاصل وہ نفر بحالت میان کی پاس آنکر کہنے لگا میان صاحب آپکا اسپ باد رفتار دریا مین فرار ہو گیا یہ واردات واہیات سنکر وہ بحال مضطر اوٹہہ کہڑا ہوا اور اوس نفر سے کہنے لگا اے خر نا ہموار میری تلوار پارہ دار اوٹہا لے

دیکھون تو سہی تو نے میرا گھوڑا کیونکر ڈبو دیا الحاصل جب وہ عزیز با تمیز دریا کے کنارے
پہونچا تو اوس لنفر گیدی خر سے کہنے لگا ای احمق مطلق وہ میرا گھوڑا باد پا کہان ڈوبا یہ کلام
نا فرجام سنکر تلوار بارڑہ دار دریا مین پہینک کر کہنے لگا میان صاحب دیکہو اوس جا پر آپ کا
گھوڑا ڈوب گیا یہ واردات واہیات وہ نیک صفات دیکہکر کہنے لگا یک نشد دو شد گھوڑا تو
ڈبو چکا تہا اور میری تلوار بارڑہ دار جہازی بہی بیوقوفی کی لہر مین ڈبوئی ای بہڑوے جیمین
آتا ہے کہ تیرے گلے مین بہنور کی دال کر ایسے تہپیڑے مارے کہ تیری بیشعوری گانڑ کے راہ
بہ جائی اور کالی سے تیرے سفرے مین گرکے کالا پانی دکہلائی یا تیری دستار اوتار کر قینچی
چڑا کے ایسی مار دیجیے کہ تیرا جی ڈوب جاے اے بہڑوے گنگارامی کوئی بہی ایسا گہاٹ کام
کرتا ہے کہ جیسا تو نے طوفان اس آن برپا کیا ہے غرض دریافت ہوا ہی کہ سیدہا سپاٹ احمق
بڑا ٹنگ ہے ابیات چل کہین سامہنے سے ہٹ جا تو + نہین مارونگا تجکو اے بدخو +
اسی دریا مین یا ڈبو دونگا + اسپ و شمشیر کا عوض لونگا + آخرش اوس لنفر کو ای مہجور
کردیا نوکری سے دور نقل چہٹی ایک احمق مطلق بحالت بیماری ایکباری طبیب خوش
نصیب کے قریب گیا اوس حکیم فہیم نے فرمایا اے سقیم الم دیدہ الیم غم تو صبح کو قارورہ لیکر
حاضر ہونا تیری بیماری تشخیص مین آجاے گی انشاء اللہ تعالی اس قانون کا نسخہ مفرح القلوب
تجکو لکہدیا جائیگا کہ تیرے اسباب علامات واہیات کے جلد رفع ہوجائینگے القصہ وہ رنجور
دل ملول گہر مین آیا قضاے کا اوس نابکار کی جورو بدخو شبکو خود بخود بیمار ہوگئی وقت سحر
بحالت مضطر اس سادہ لوح نے اپنا اور اپنی جورو کا قارورہ ایک ہی شیشی مین بہر کر
اوس طبیب عجیب کی قریب لیگیا اور قارورہ کو دکہلا کر یون گویا ہوا کہ اے حکیم فہیم مجہ سقیم
اور میری جورو دل دو نیم کا باہم قارورہ ہے اسکو ملاحظہ کرکے دیکہہ کہ میرے رسوب اور
اوسکے قوام مین کیا فرق ہے یہ بات واہیات سنکر ایک شخص اوس مطب مین سے
بول اوٹہا ای سادہ لوح اگر دونون قارورے باہم لایا تہا تو ایک ڈورا سادہ اپنی اور جورو کی
قارورے مین کیون نہ باندہ لایا قطعہ یہ سنکر لطیفہ سبہی یار غار ہنسے قہقہہ مار کر ایکبار
+ جو مجہور ہوتا نہ وہ نے شعور + تو کیونکر اوسی خلق ہنسی ضرور نقل ساتوین ایک

قاضی قصبانی نے شب کو کتاب انتخاب مین یہ نکتہ لکھا دیکھا کہ جس شخص کا سر چھوٹا اور ریش دراز
نے اندازہ ہو وہ شخص احمق مطلق ہوتا ہے چنانچہ قاضی صاحب اون دونون علامت مین
گرفتار تھے اس نکتے کو دیکھکر دلمین کہنے لگے کہ سر خرد کو تو بزرگ نہین کرسکتا ہون لیکن ڈاڑہی
کم کرنیمین البتہ ہاتہ پہونچتا ہے یہ بات واہیات وہ نیک صفات سوچکر تلاش مقراض مین
اوٹھا اتفاقاً اوسوقت کندذہنی ذہن سے مقراض کاغذتراش نہ ہاتہ آئی آخرکار چاروناچار آدہی داڑہی ہاتہ مین پکڑکر فتیل سوز کے قریب جاکر اپنی ریش کو سر چراغ سحر
جو ہمسر کیا تو آتش چراغ سر بلندی کرکے سردست قاضی کے ہاتہ تک پہونچی بے اختیار
قاضی دلفگار نے ایکبار ریش دراز ہاتہ سے چھوڑدی الحاصل تمام داڑہی قاضی جی کے
آتش نادانی سے جل گئی اور صورت پرکدورت بھونی مری کی شکل نکل آئی غرض قاضی صاحب
اپنی نادانی پر کمال نادم ہوکر کہنے لگے کہ کتاب انتخاب کا نکتہ خوب ثبوت ہوا کیونکہ اپنی
بیوقوفی اور بیشعوری ریش کے زیر وزبر ہونے سے پیش آئی بقول میر تقی مصرع
گھر جلا سامنے اور ہمسے بجھایا نگیا * لیکن شدنی کو کوئی کیا کرے فی الحقیقت ہی مثل پیش
آتی ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی مین ہے اشعار آدمی کو دولیکن اے جھور * چاہیے اسقدر
تو عقل وشعور * کہ جو دیکھے کہین نشیب وفراز * وہان سمجھکر چلے وہ بندہ نواز * اور کہین سے
خورش جو ہاتہ آئی * بال کبھی کو دیکھکر کھائے نقل ساتوین ایک احمق مطلق اپنے
یار غمخوار سے کہنے لگا آج جی چاہتا ہے کہ ہم تم بدفعلی کرین وہ شخص ذوفنون پرفسون کہنے
لگا کیا مضائقہ لیکن پہلے تو مفعول ہو اور مین فاعل ہون اسکے بعد تو فاعل ہونا اور وہ شخص
مفعول ہوگا شعر یہ سنکر غرض وہ لعین نابکار * ہوا فعل بد کا مصر ایکبار * غرض دوسرا
فیلسوف ذوفنون اپنا مطلب کرکے ایکبار فرار ہوگیا یہ بیغیرت اور بیحمیت اپنے دلمین نہایت
شرمندہ ہوا لیکن اوس وہمی کو اس وہم نے گھیرا کہ یہ فعل جو اس شخص نے کردیا ہے
کہین جسقدر نہ جائے تو بڑا غضب پر تعجب ہو اور رسوائی اور بیحیائی سر بلندی کرے
اس سے تو بہتر ہے کہ اسبات واہیات کا ابہی فیصلہ کیجے تا وہ بات نہو مصرع چراکارے
کند عاقل کہ باز آید پشیمانی * یہ خیال وہ بداعمال دلمین کرکے صحرا کیطرف گیا اور وہان

جھاڑیمین بیٹھکر یون اپنے پیٹ کو ململ کے کو تہنے لگا قضاء کار ایک گھڑی کے بعد کو تہنے اور کانتھنی ایک گنجد بہر سے صادر ہوا اتفاقا اوسکے قریب ایک جھاڑیمین خرگوش بیہوش بیٹھا تہا اوسکی گوز کی آواز ناساز سنکر ایکبار فرار ہوگیا اور اوسکے کہڑبڑاہٹ سنکے اسنے جو دیکھا کہ کوئی بہاگا جاتا ہے اس احمق مطلق نے دریافت کیا کہ یہ میرے شکم سے نکلکر بہاگا ہے بے اختیار ایکبار چلاکے کہنے لگا او بیمروت کے بیمروت بہاگا تو جاتا ہے لیکن ذرا اپنا منہ تو دکہاتا جا کہ میری ماما کو تسکین ہو لیکن تو کیا کرے **مثل** گوہ کا پوت نوسادر ہوتا ہے جیسا تیرا باپ بہاگا تہا ویسا ہی تو بہی بہاگا کیون نہو **مثل** ماں پر پوت پتا پر گہوڑا ٭ بہت نہین تو تہوڑا تہوڑا **شعر** جہانمین جب ایسی نہون بیوقوف ٭ تو ہر گرم کیونکر نہو فیلسوف ٭ مگر سچ ہے مہجور

نقل آٹھوین اسی عہد کی ہے

کہ ایک شخص مرزا جیون نام شاہ جہان آبادی لکہنؤ مین حضور پر نور کے سوارونمین نوکر تہے اور اونکے پاس ایک سائیس احمق گاودی کار ئیس چاکر تہا اتفاقاً ایک روز مرزا کو حضور پر نور کی سواری کے ساتہہ نشاط باغ کو سوار ہوگئے لیکن اوس نفرگیدی خر سے کہہ گئے تہے کہ ہمارے واسطے بہونی کہچڑی ستہری با مصالح طیار کرکے نشاط باغ مین لے آنا غرض مرزا اللہ کو رضاحب شعور تو کہچڑی اور گہی کے مع مصالح وام وغیرہ اودہر سدہارے اور اودہر اس کمبخت ناشدنی نے آدہ سیر مونگ کی کہچڑی لیکر بہر بہو بخے سے بہنوا کے اور ایک بادیے مین رکہکر اوسپر گہی کو داغ کرکے ڈالا اور اوسکے اوپر گرم مصالح چہڑک کر دسترخوان مین لپیٹ کر اپنے مرزا کے پاس لیگیا آپسمین اور لوگون نے جو دیکہا کہ آج الہی بخش سب سے جلد کہانا لیکر آیا سب متعجب ہوکر مرزا سے کہنے لگے کہ نہین معلوم کیا پہرتی جلدی کر لایا کہ ہمارے نوکرونمین سے ابہی تک کوئی نہین پہونچا **شعر** غرض آج اسنے کیا ہے وہ کام ٭ کہ انعام دیجے اسے لاکلام ٭ الحاصل وہ کہچڑی جو مرزا نے کہولی تو عجب صورت پرکدورت نظر آئی کہ کچی کہچڑی نیچے بیٹھی ہے اور گہی پر گرم مصالح تالاب کی کائی کیطرح تیر رہا ہے یہ کہچڑی کا تماشا دیکہکر مرزا کہنے لگے لے الہی بخش یہ کہچڑی کیسی پکی ہے یہ تو تمام خام نظر آتی ہے یہ سخن دلشکن سنکر خفگی سے جلکر کہنے لگا میاں صاحب دو بار تو بہنوائی ہے سسری کچی کہان سے رہی ہوگی **شعر** سنکے مہجور اوسکی واہی بات ٭ ہنس پڑے سب وہانکے اہل صفات ٭ الحمد للہ کہ طلسمات عجائب تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاران ہزار حمد اور ثنا اوس پروردگار عالم کو کہ جسنی طلسم جہان کو ایک لفظ کن مین مرتب کیا اور عجائبات ایسی ایسے پیدا کیے کہ عقل مین نہین آتی فہم بیکار ہوا جاتا ہے پس جبکہ ایسا صانع ہو جسکی صنعت پر سمجہ عاجز ہو اوسکی ذات کی صفت کیا ممکن ہے اور پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ جنکی ذات سی طلسم کفر ٹوٹا اور طریق اسلام مضبوط ہوا یہان زبان قلم لال ہی انسان کچہ نعت لکھی کیا مجال ہے درود ہو جیو اوپر آل اور اصحاب انکی کی تمام آب بعد خاکسار ذرہ بیمقدار ہیچمیرز مرزا علی بہادر ساکن لکھنو گماشتہ جناب حاجی شیخ رجبعلی صاحب و شیخ عبد العزیز صاحب تاجران کتب یہ عرض کرتا ہی کہ جب کتاب طلسمات عجائب مولفہ مرزا نادر حسین صاحب دستیاب ہوئی نہایت خوشی حاصل ہوئی مگر خیال مین آیا کہ کچہ عجائبات اسم باسما اس کتاب مین ہونا چاہیے لہذا تواریخ اور کتابون متقدمین سی اقتباس کرکے عجائبات شکلین مع بیان نکالکر درج کین یقین ہی کہ ناظرین بہت حظ اوٹھائین اور دوسرا بھی رسالہ تیار ہو رہا ہی جسکا کہ یہ ایک جزو ہی وہ کل کیسا ہوگا امید ہی کہ صاحبان فہم وذکا خطا و نسیان دیکھکر اصلاح فرمائین فقط تاریخ مرتب این رسالہ ازجانب مولف

کتاب خوشنما جسدم ہوئی جمع ✤ بوضع نیک وخوش اسلوب لکھی ✤ کہی تاریخ اسکی بہبیر جید ✤ طلسمات عجائب خوب لکھی



شہر البو ایک موضع ہی کہ وہان سوداگر اکثر جاتے ہین اور سنجاب اور سمور وہانسے لاتی ہین اور آدمی وہانکے نہایت وحشی کسی سی انس نہین کرتی اور پر رکھتی ہین بلکہ بشکل جانورونکے اڑتی ہین + صورت انکی یہ ہے +



ایک جنگل ہے کہ وہان ایک قسم کی جانور ہین مثل چیونٹیون پردار کے اور درختون پر رہتے ہین اگر اوس راہ سی کوئی جانور یا آدمی جاوی اوسکو لپیٹ کر مار ڈالتی ہین اور ٹکڑی ٹکڑی کرکی کھا لیتے ہین + صورت انکی یہ ہے +



بیر بابل ایک کنواہے کہ ہاروت و ماروت ساتھ عذاب شدید کے وہان مقید ہین فقط

صورت انکی یہ ہے



راطم مچھلی ہے
کی کہ منہ اوسکا
سور کے اور پشت
ہوتا مثل اور مچھلیون
پارہ گوشت ہی ہے
مثل عورتون کے

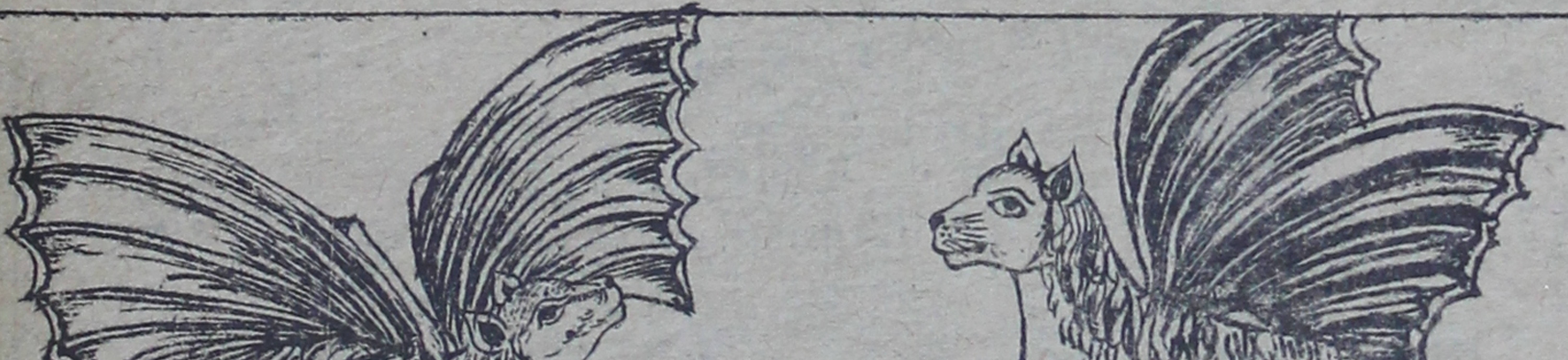


ایک قسم
مثل منہ
برچھا کا نہیں
کہ فقط
اور فرج
ہوتی ہے
فقط

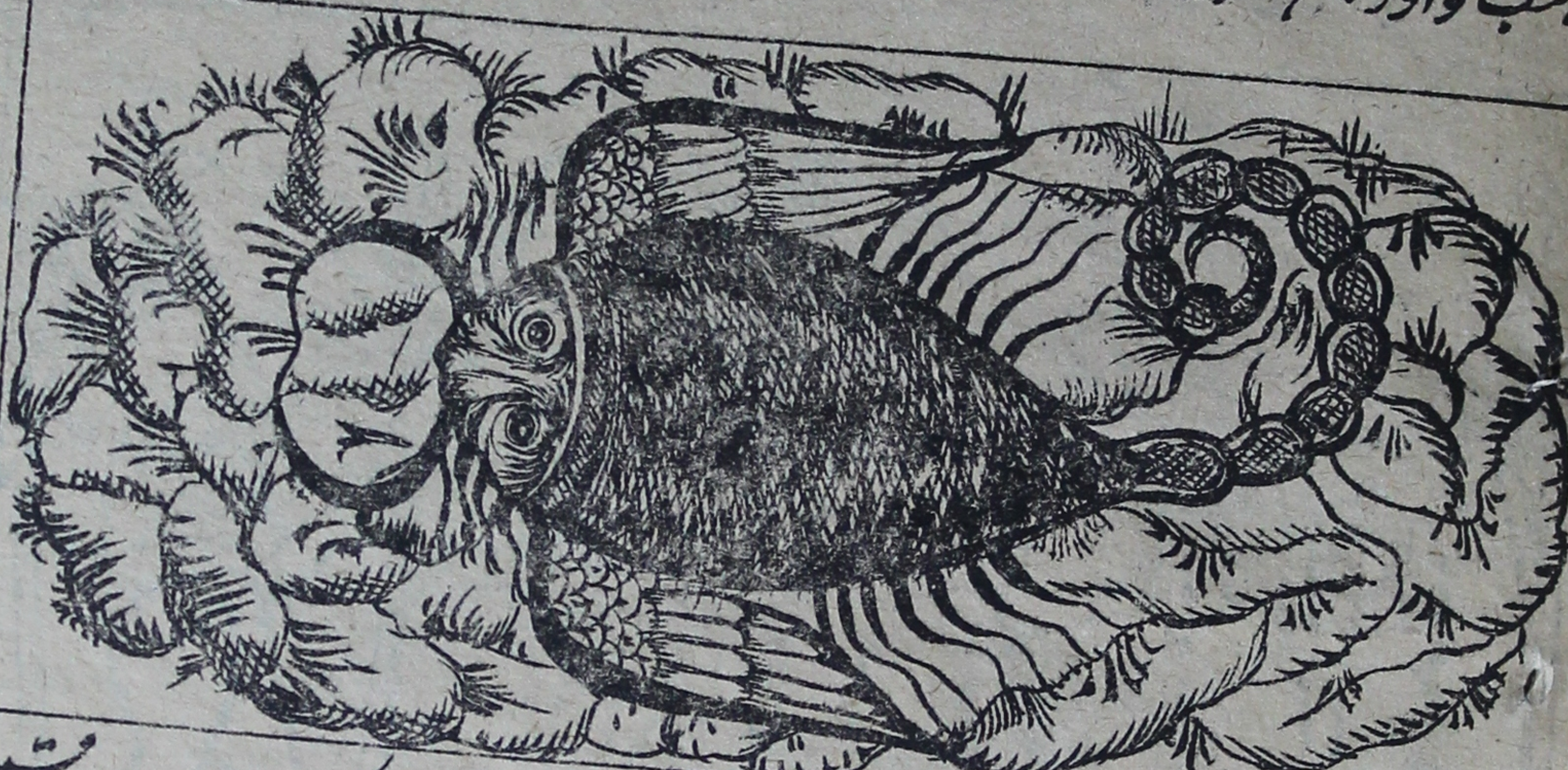
ایک جزیرہ مین درخت ہی کہ پہل دو قسم کی اسمین ہوتی ہین ایک بشکل انسان دوسرے بہیئت کدوی دراز
مگر نشان پستان ہی اور ثمر انسانی انسے لپٹ کر دودہ پیتے ہین اور سال بہر تک سرسبز رہتی ہین اور قد اونکی ایک گز
کے ہوتے ہین فقط



ذکریا بن یحیے خاقان ناقل ہین کہ مینے جزیرہ رائج مین بچشم خود دیکہا کہ بلبیان پردار ہین اور
پر اونکے مثل پر چمگادڑون کے ہوتے ہین فقط ۞ صورت بلبیون کی یہہ ہے ۞



ایک جنگل کے کنارے پر بچھو کی ایک قسم ہے پردار اور رنگ اوسکا نہایت سیاہ ہے
وہ شب کو اوڑتا ہے اور اسکا کاٹا بچنا نہین لاعلاج ہے ؛ تصویر اسکی یہ ہے ؛



رامح ایک جزیرہ ہے ملک چین کا بہت بڑا سرحد اوسکی چین سے ہند تک ہے وہان اس قسم
کے آدمی ہوتے ہین کہ ہاتھ پاؤن انکے ناک سب آدمیو کی ایسی مگر پر جانورون کے ایسی اور پرواز کرتی
ہین درختون اوپر کر جا بجا بیٹھتے ہین بلکہ زکریا بن محمد خاقانی نے لکھا ہے کہ مینی بچشم خود دیکھا ہے ؛ صورت انکی یہ ہے



جزیرۃ الاشقر ایک مقام ہے کہ وہان کے آدمیون کے سر سینہ مین ہوتی ہین
اور ناریل اور عود کی وہان بکثرت پیدائش ہے فقط + تصویر انکی یہ ہے +



گاؤ ماہی سمندر مین ایک مچھلی ہے
کہ اسکا جسم مدوّر ہے اور پشت پر تین عمود ہین
کہ سر اونکا تیز ہے اور اپنی مچھلیونکو مارکر
کہاتی ہے فقط + تصویر اوسکی یہ ہے +



سمکہ منقطعہ ایک قسم کی مچھلی ہے کہ سر
اوسکا مثل انسانکے اور دھڑ مچھلی کا اور جسم پر نقطے
سیاہ ہوتی ہین فقط + تصویر اوسکی یہ ہے +



جزیرۃ القاہرون ایک جزیرہ ہے بیچ بحر چین کے وہان ایک جانور ہوتا ہے کہ اوسے
بھمیریات کہتے ہین اوسکے سر پر ایک شاخ بقدر ایک گز لانبی ہوتی ہی فقط صورت اوسکی یہ ہے



سمکہ طیارہ ایک مچھلی ہے کہ رات کو دریا سے نکلکر مثل چڑیونکی اوڑتی ہے اور شب بھر
خشکی مین رہتی ہے قبل طلوع آفتاب دریا مین چلی جاتی ہے فقط صورت اوسکی یہ ہے



جزیرة الجن یهه جزیره هی بیچ بحر جزنی کے اور وہان آواتین وحشت ناک سن پڑتی ہین اور کچھ دکھائی نہین دیتا لوگ کہتے ہین که حضرت سلیمان علی نبینا نے یہان جنونکو قید کیا ہے فقط

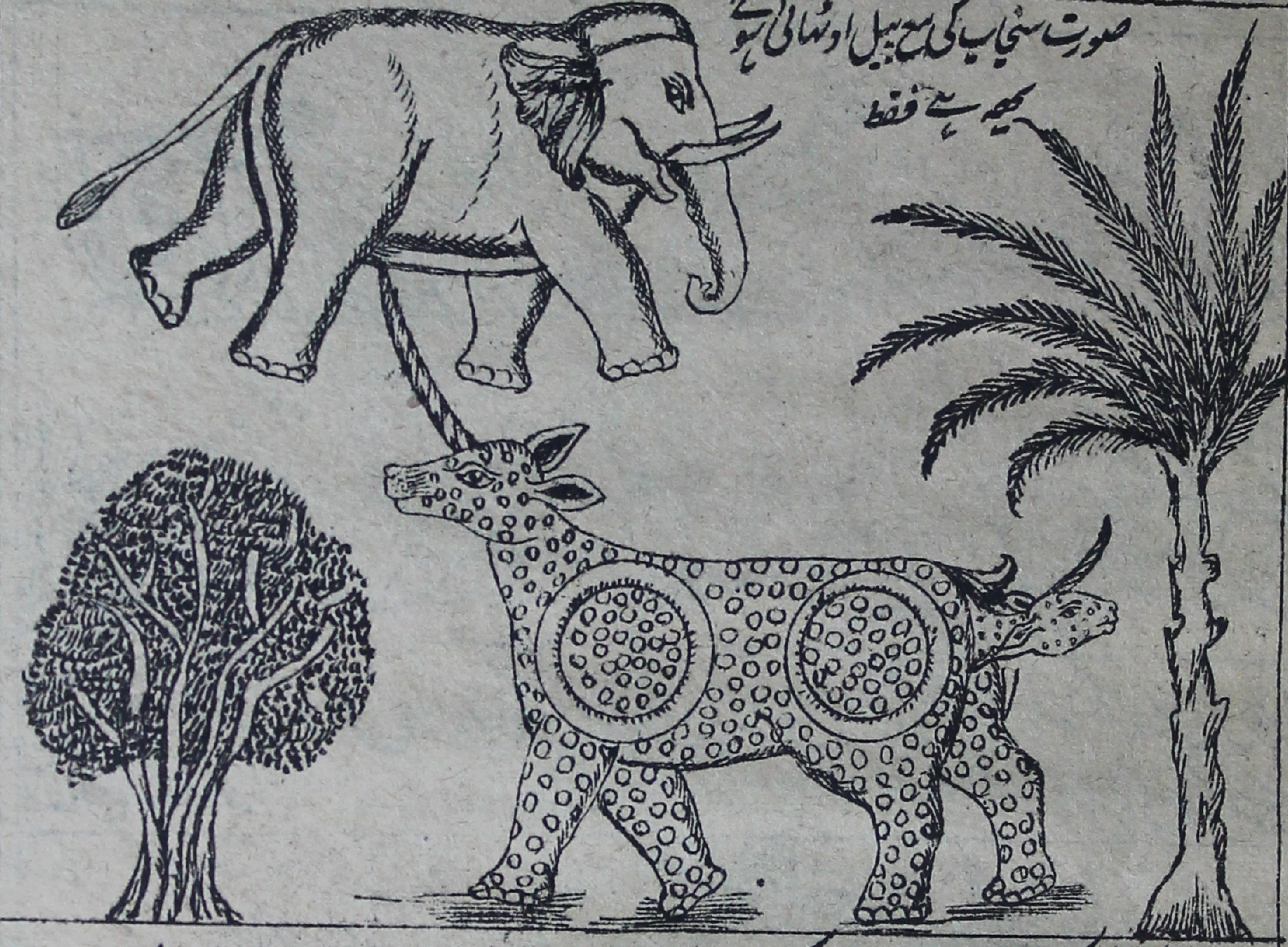
صورت انکی یہه ہے



ماہی فیل سر یہه ایک قسم کی مچھلی ہے که سر مثل ہاتھی کی اور سونڈ مین خار اور حلقوم کے یہان ایک خار سرخ رنگ کا طویل بقدر ایک گز ہوتا ہے فقط ٭ صورت اوسکی یہه ہے ٭



سنجاب ایک جانور ہی نہایت قوی کہ ہاتھی کو اپنی سنگ پر اوٹھا لیتا ہے اور بچہ اوسکی شکم مین چار برس
تک رہتا ہے اور فرج سی منہ نکالکر گھاس کھاتا ہی اور پیدا ہوتی ہی بھاگ جاتا ہی اگر نفرار ہو تو مان اوسکی مار ڈالے فقط



صورت سنجاب کی مع بیل اوٹھائی ہوئے بچہ ہے فقط

جزیرۃ التنین ایک جزیرہ ہی یہان سکندر کے وقت مین ایک سانپ آیا تھا کہ وہ گائین گھوڑے آدمی کھا جاتا تھا
سکندر نے پوست گاؤ مین گندھک اور چونہ بھر کے اوسکو کھوا دیا وہ مر گیا فقط



صورت اوسکی یہہ ہے ✤

غور ایک ولایت ہے کہ وہان آتش پرست بہت ہین اور وہ آگ سیکڑون برس بجھتی نہین تب اوسمین یہ جانور پیدا ہوتی ہین نام اونکا سمندر ہے فقط ⁘ تصویر اونکی یہ ہے ⁘



درخت واق واق یہ پیڑ ایک جزیرہ مین پیدا ہوتا ہے پتی مثل اور درختونکے اور پھل مثل چہرہ انسان کے فقط
تصویر اوسکی یہ ہے



شہر اللغار ایک ملک ہے وہان ایک قسم کا ایک جانور ہے کہ بڑہ چونچ اوسکی ایک طرف
بائین کے پہر اسوا ہے ایک طرف داہنی اسکے اور ہر وقت کہانیکی برابر ہو جاتی ہین اور بقیہ
پر رکہتا ہے وقت

صورت اوسکی یہ ہے



اس جزیرہ مین جب کشتیان سکندر ذوالقرنین کی پہونچین لوگون نے دیکھا کہ ایک قسم
ہے کہ سر اونکے مثل کتون کے اور جسم آدمیون کا سا لوگون نے سمجھا کہ یہ قسم جن سی ہین فقط

صورت مردمان سگ سر کی یہ ہے



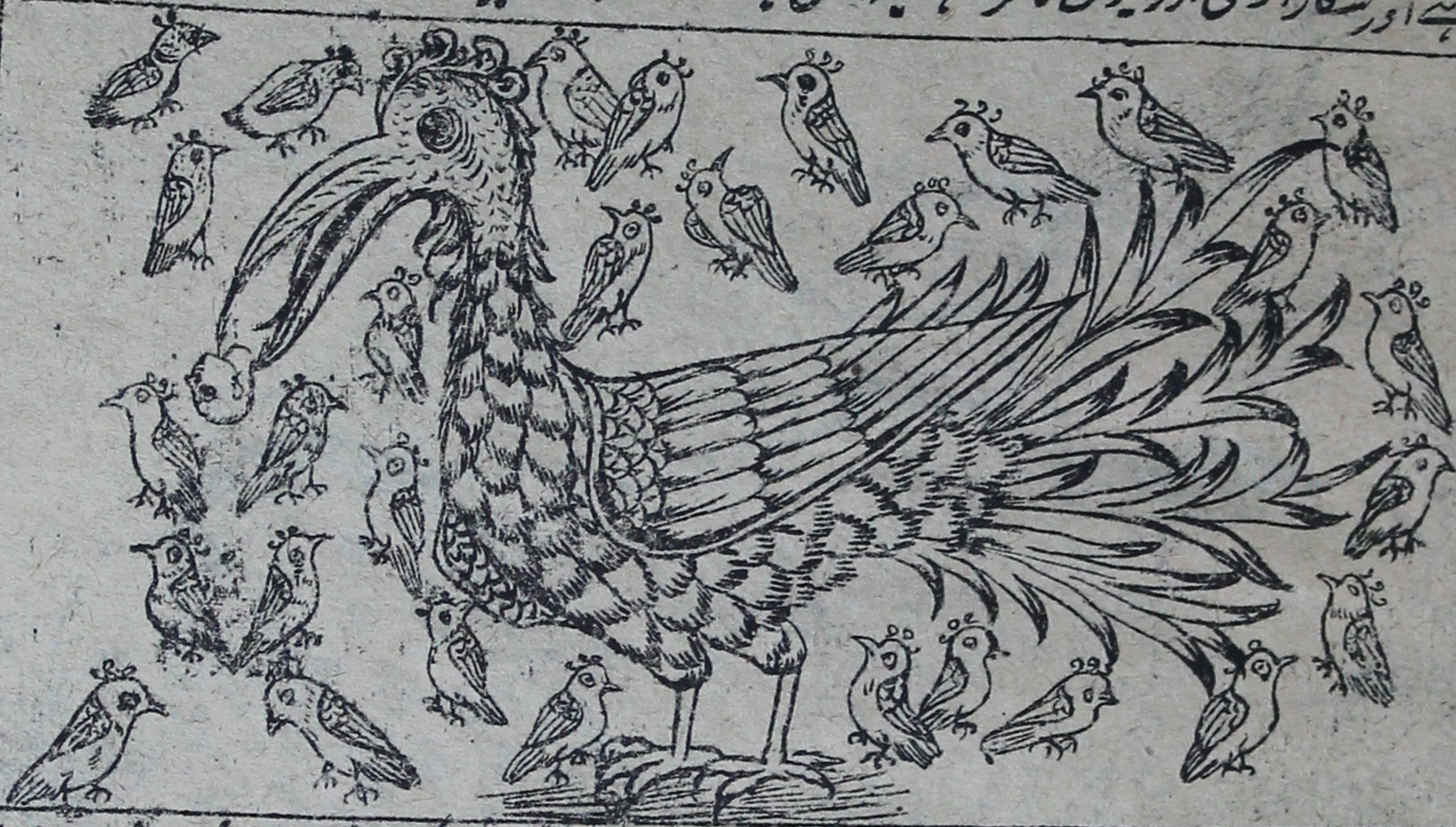
کوہ قاف ایک پہاڑ ہے زمرد رنگ کا حصار کیے ہوئی کل عالم کو اوسپر یہہ جانور کہ نام اوسکا عنقا ہے بجثت قوی الجثہ اکثر اوسکی اعضامین جانور آشیانہ بناتی ہین فقط تصویر اوسکی یہہ ہے +



کوہ عجبیہ ایک پہاڑ ہی اوسکی دامن مین ایک جنگل ہی اوسمین یہہ بیل ثمر انسانی ہوتی ہے + تصویر اوسکی یہ ہے



باغلیس ایک جانور ہے بیچ حدود مصر کے جنگلون مین کہ ہر سال تین بچے دیتا ہے اور پر بھی اپنی دم کے نیش رکھتا ہے اور شکار آدمی اور حیوان کا کرتا ہے بلکہ آدمی جہانتک ملتا ہے اور چیز نہین کہاتا فقط تصویر اوسکی یہ ہے



گاؤماہی جزیرہ بحر اخضر مین ہے اور پشت پر ایک خایہ لگتی ہی اور جہانتک مثل گائی کی ہوتی ہین او ادنڈا نہین بچہ جنتی ہے

صورت گاؤ ماہی کی یہ ہے



مار ماہی یہ بھی اسی جزیرہ مین ایک قسم کی مچھلی ہے طویل القامت قریب ۵۰ گز کے اور ہر وقت مثل مار کے پیچیدہ رہتی ہے صورت اوسکی یہ ہے فقط



گھڑیال بیچ رود نیل کی ہوتا ہے اور اوسپر ہر وقت ایک سانپ لپٹا رہتا ہے اور بگلا اوسکی دانتوںسی گوشت نکالکر کہاتا ہے تاکہ شکر کرے نہ مرجاوے صورت اوسکی یہ ہے فقط



مرد اصفہانی نے ایک جانور کے پنجے پکڑ لیے اور وہ جانور اوسکو لے اوڑا اسقدر طاقت خدا داد تھی

صورت مرد اصفہانی و جانور کی یہ ہے



نخل تسنج بیچ قریہ ناصرہ کے ہوتا ہے پہل اوسکے بشکل انسان ہاتہ پاؤن ناک آنکہ ہونٹہ اندام
نہانی وغیرہ مین کچہ فرق نہین ہوتا اور تاثیر اوسکی یہ ہے کہ جو عضو انسان کا کٹ گیا ہو وہ اوسکے
کہانے سے اور پیدا ہو جاتا ہے فقط — صورت اوسکی یہ ہے



ایک قسم کا سانپ ہوتا ہے کہ سر مثل خرگوش کے اور دم مثل سانپ کے مگر تمام جسم
اور چہ دم گردن سے لگی ہوئی ہوا اور ہڈی نہین ہوتی اسکو خرگوش آبی کہتے ہین فقط
تصویر اوسکے یہ ہے



جزیرۂ فرنگ مین ایک قسم کے آدمی ہوتے ہین کہ سر اونکے ہاتھیونکے ایسے مگر دو ناک مثل سونڈ کی
اور سر پر دو شاخین اور ہاتھ پاؤن انسانکے مانند اور عورتین اونکی کے سر پر دو شاخین اور ناک ہاتہی کی ایسی اور تمام
جسم آدمیونکا ایسا اور پشت پر دم بہی ہوتی ہے فقط تصویر انکی یہ ہے



قابل ایک مچھلی ہے کہ اکثر وقت قبل جوش دریا کے نمود ہوتی ہے فقط صورت اوسکی یہ ہے

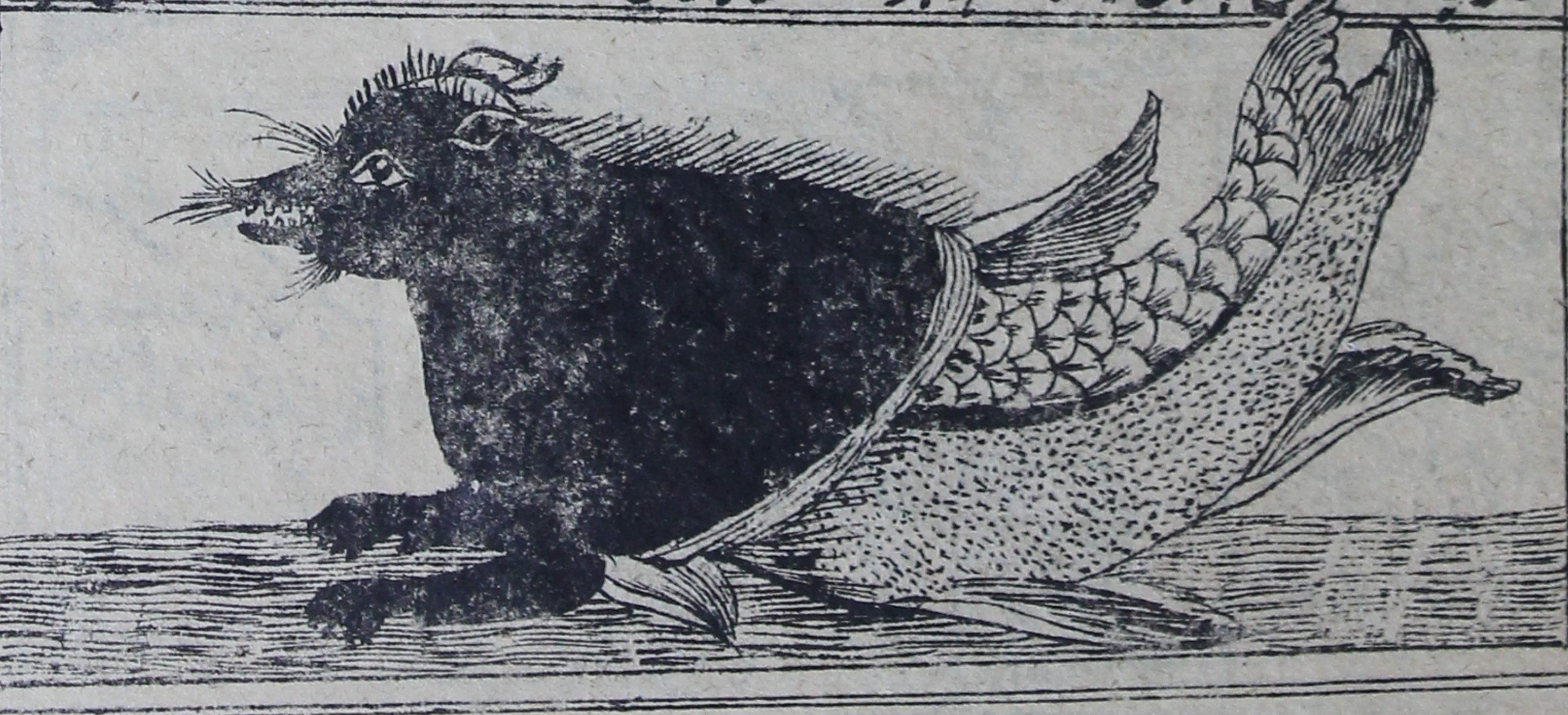


طنین ایک جانور ہے کہ چھ سانپ اوسکے گردن مین ہر وقت لپٹے رہتے ہین اور نہایت قوی الجثہ ہوتا ہے اور طویل بقدر دو فرسنگ کے اور جب دریا مین جاتا ہے طلاطم پڑ جاتی ہے فقط

صورت اوسکی یہ ہے



خارپشت آبی پانی مین ایک جانور ہوتا ہی نصف مثل سیاہی کی اور نصف مثل ماہی کی صورت اوسکی یہ ہی



شیخ یہودی ایک جانور ہے کہ سر اوسکا مثل
انسان کے اور دھڑ مینڈک کا ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے



نخل آفتاب پہاڑ مقناطیس پر ہوتا ہے اور وہ
اسقدر روشن ہوتا ہی جیسے آفتاب اور بنا نہیں ہوتا

صورت اوسکی یہ ہے



صورت جانور عجیب الخلقت یہ ہے



جب نوبت سلطنت
نوشیروانکی آئی اوسنی
بلاد ایران اور خزر
کے ایک سد بنائی
جب بنا چکا تب
اوس دریا سے ایک جانور
عجیب الخلقت پیدا ہوا
اور آواز دی کہ اے بادشاہ تو
پھر کہنکل سے آیا یہ سد نہ بنیگی

سرطان
اور ہندی میں کیکڑا
ہوتا آنکھیں شانوں کی
اور دس سر ہوتی ہیں
اور بال میں شانہ سر نگراتا ہے



فارسی میں اسکو خرخنگ
کہتے ہیں سر اوسکا نہیں
ہوتی ہیں اور سر سینہ پر
اور پہلو کے بل چلتا ہے
کہال اپنی صورت اسکی یہی

ایک شخص عجیب الخلقت ملک فرنگستان مین جنگل سے آیا زرہ پہنی ہوی اور تیر کمان ہاتہ مین اسنی
تین دنمین ۲،۳۰ فرنگی ماری آخر فرنگیون نی بمکر خندق مین گرا کرا وسے قید کیا اور وہ روئین تن بہی تھا

صورت اوسکی یہ ہے

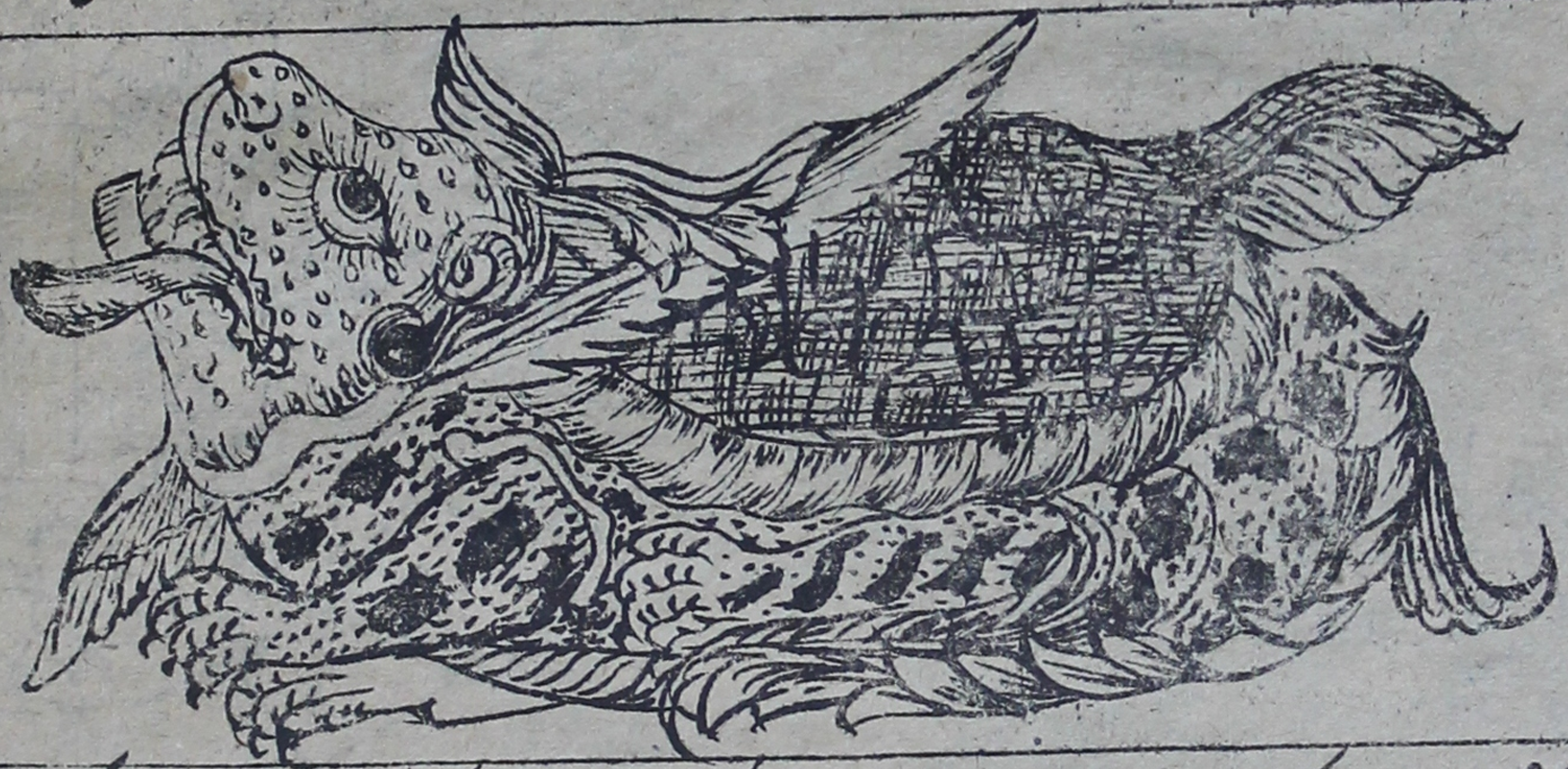


نخل کژدم یہ بیچ حدود غور کی ہوتا ہی اگر اوس بیل کو انسان چہوی تو وہ نیش مارتا ہی اور بڑا تیز زہر کا ہوتا ہے فقط

صورت اوسکے یہ ہے



تمساح ایک قسم کی مچہلی بحر خضر مین ہوتی ہے فقط صورت تمساح کی یہ ہے



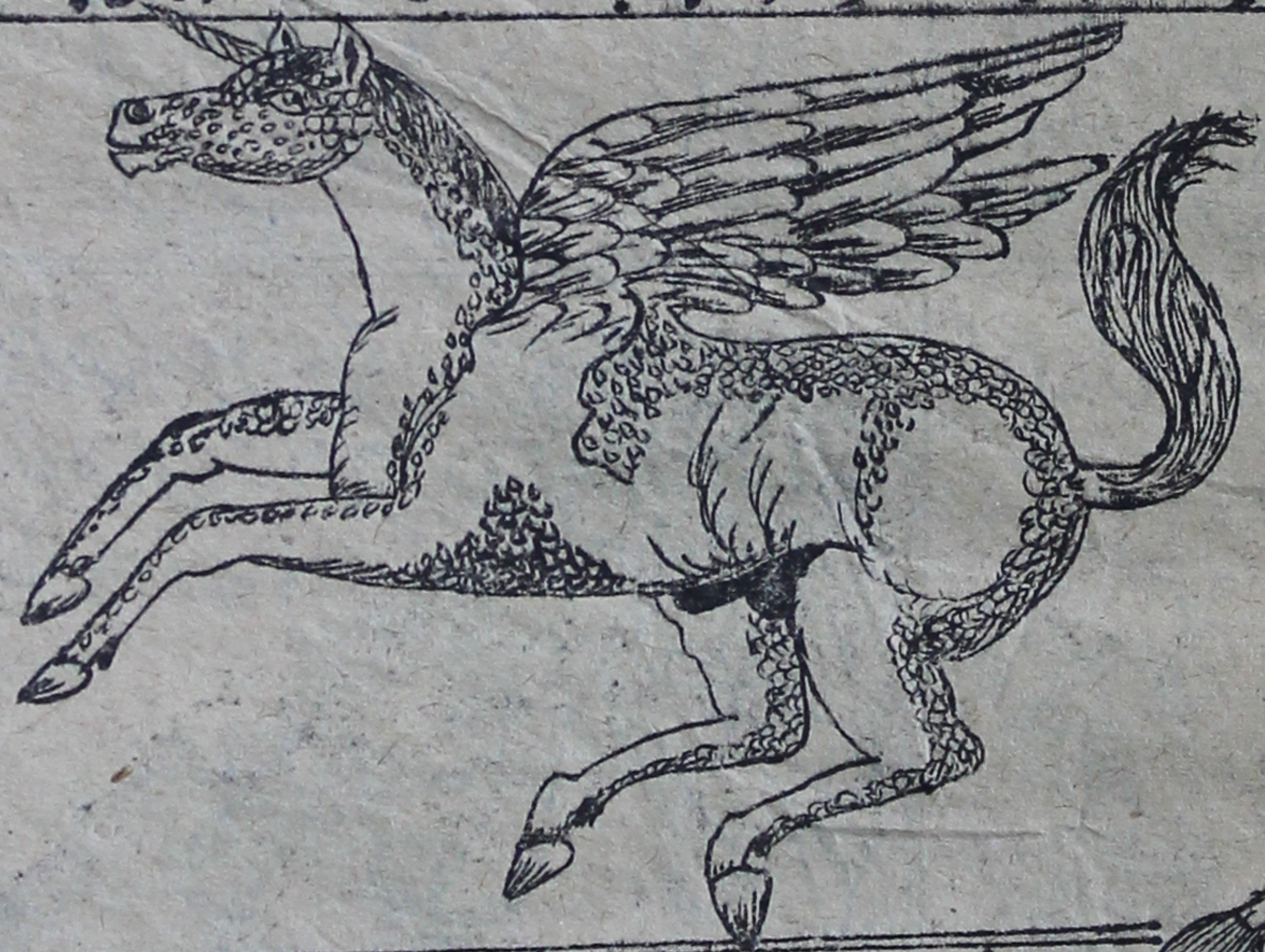
مار مردم سر یہ ایک سانپ ہوتا ہے بہت بڑا اسکو یاجوج ماجوج کہالیتی ہین صورت اوسکی یہی



نخل ثمر دیو صورت بیچ باغ بادشاہ اندلس کی ہے فقط صورت اوسکی یہ ہے



اسپ آبی بیچ جزیرہ القصر کے ہوتا ہی پردار اور ایک شاخ پیشانی پر رکھتا ہی صورت اوسکی یہ ہے



شیر ببر بیچ جنگل عرب کی ہوتا ہے
صورت اوسکی یہ ہے



ایک جزیرہ مین ایک قوم ہی کہ سر اونکا گھوڑیکا ایسا اور ناک ہاتھی کی ایسی اور ایک شاخ مثل گینڈی کے ہوتی ہی
اور ہاتہ پاؤن آدمیون کے ایسے

صورت اوسکی یہ ہے



دیو اسپ ایک جانور ہی کہ سر مثل دیو کے
اور دھڑ پچھلا گھوڑیکا اور اگلی ہاتہ آدمی کے
اوکسی کو مار کر کہاتا ہے تصویر
اوسکی یہ ہے



آدمی کی ہڈیونکی شکل یہ ہے



رخ ایک جانور ہی پرندکہ دوسر رکھتاہی نہایت قوی الجثہ اور زوردار کہ ہاتھی کو پنجون مین پکڑکر اوڑالیجاتا ہے

تصویر رخ کی یہ ہے



گوزن ایک جانور ہے کہ تمام جسم پر
اوسکے بال ہوتی ہین اور
اکثر سانپ کو بکشش دم پانی سے باہر کھینچتا ہے
اور کھاجاتا ہی صورت اوسکی یہ ہے



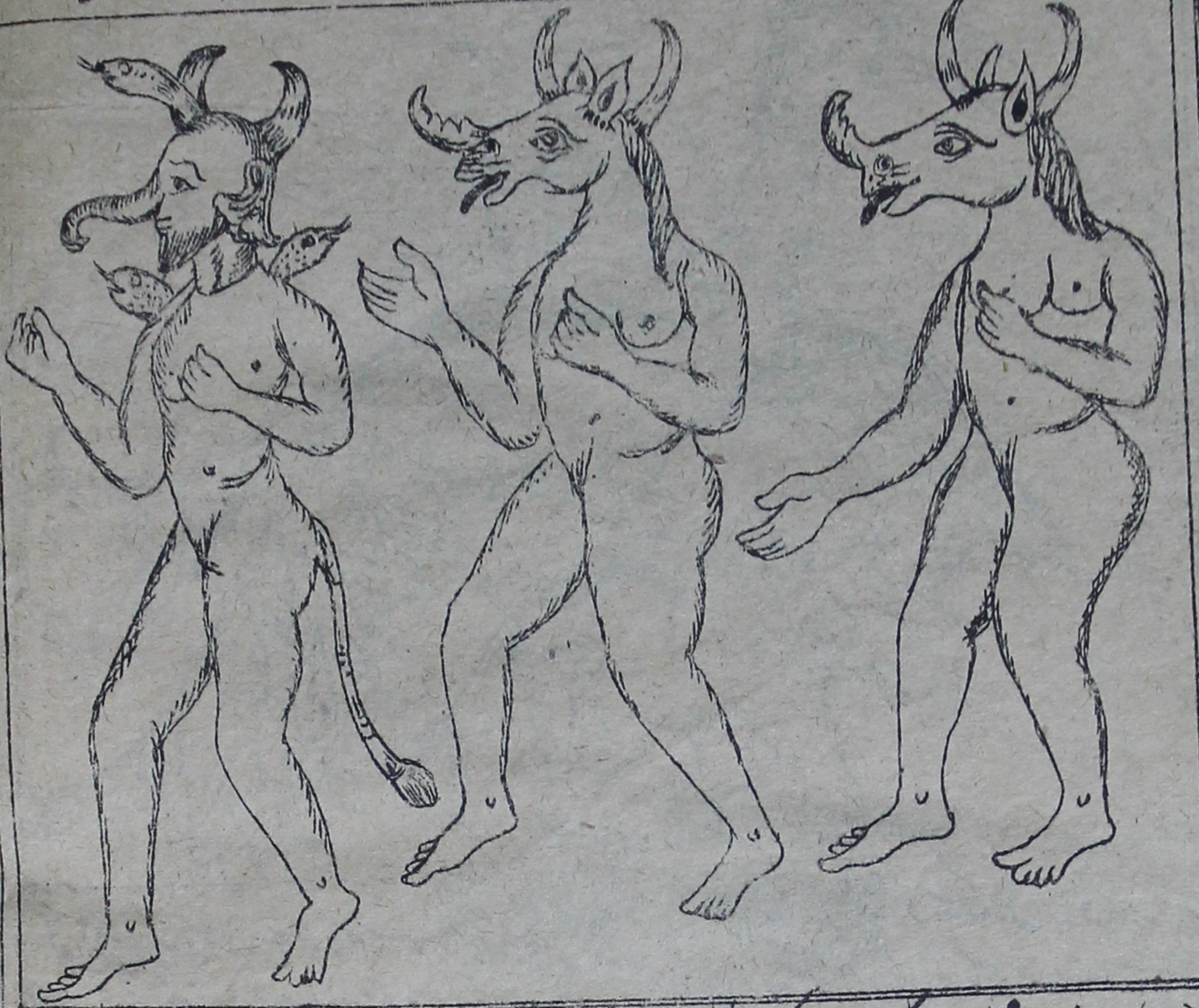
صورت شتر گاو پلنگ کی یہ ہے



صورت شتر گاو پلنگ کی یہ ہے



جزیرۂ اندلس مین ایک قسم سی آدمیونکی کہ اکثر کے سر پر شاخ اور بیانب پیدا لمبی ہوتی ہین اور زانون
پر اونکے اکثر گہوڑ مونہی ہوتے ہین اور دست و پا بہیئت انسان ہوتی ہین صورت اونکی یہ ہے



سنادیہ ایک جانور کہ اسکا بہی بچہ بشکل بچہ سنجاب کے رحم
مادر مین رہتا ہے ۷ سال تک اور پیدا ہوتی ہی بہاگ جاتا ہے
صورت اوسکی یہ ہے

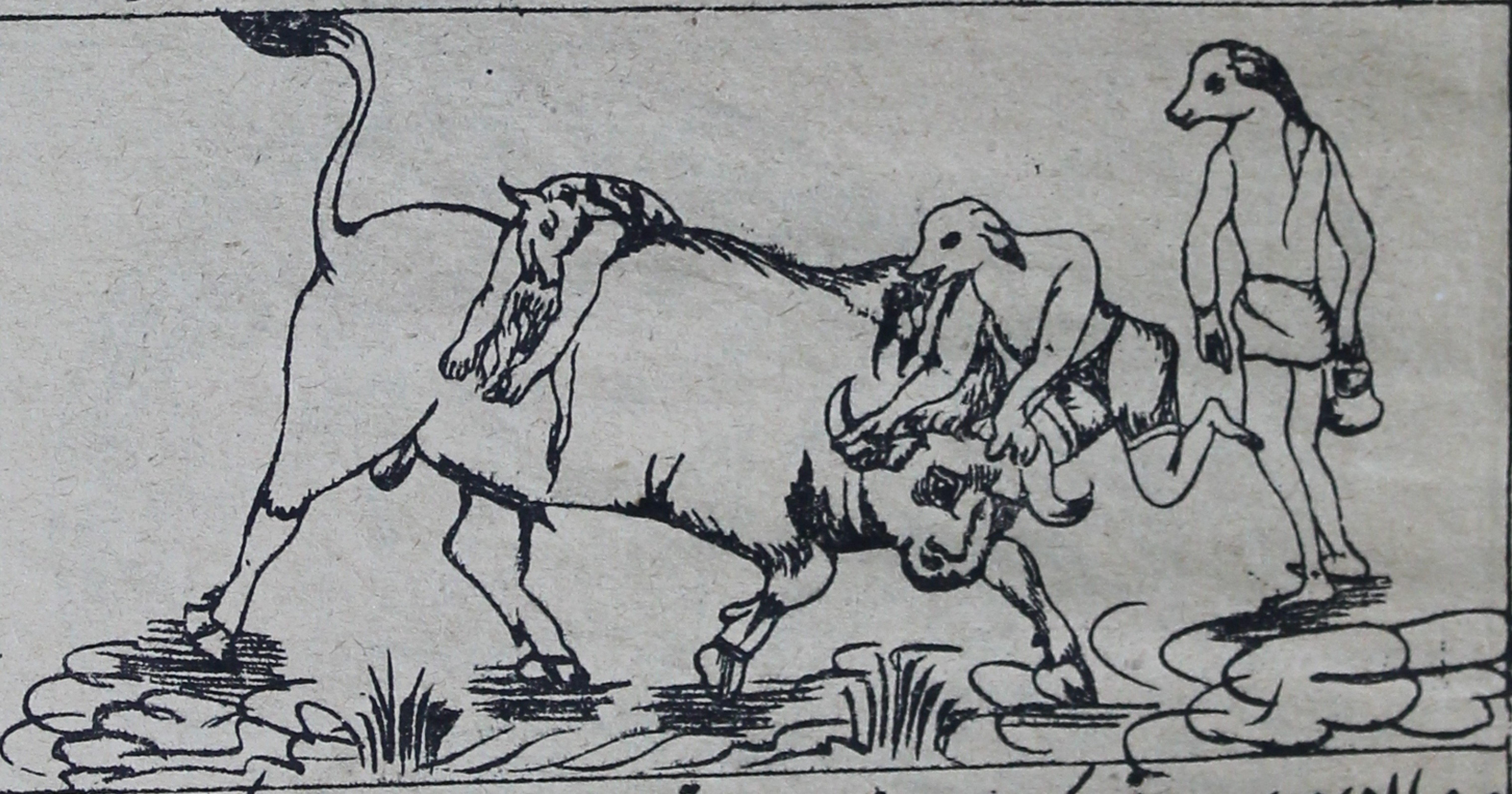


مردم گلیم گوش اس قوم کی کان
ایسے ہوتی ہین کہ اوسیکو اوڑھتی بچھاتی ہین
تصویر اونکی یہ ہے





مردم گاؤ دریا ایک قسم کی حیوان ہین کہ گاؤ بیل کا شکار کرتے ہین۔ تصویر اونکی یہ ہے



مردمان دوسریہ قوم کوہ ماموں نوردینا ہوتی ہے صورت اونکی یہ ہے



شتر مرغ یہ جانور قوی الجسہ ہوتا ہے
صورت اوسکی یہ ہے



اژدہا یہ سانپ بزرگ قوم کا ہے اونٹ نگلے ہوئے + صورت اوسکی یہ ہے +



زاجہ پران یہ جانور ہے ایک عجیب الخلقت اوڑتا ہے اور دوڑتا ہے + صورت اوسکی یہ ہے



وسج یہ جانور کتے اور ببر سے پیدا ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے



شتر گاؤ یہ جانور جنگل مین اونٹ اور گاؤ سے پیدا ہوتا ہے

تصویر اوسکی یہ ہے



مردم لستمہ یا یہ قوم شہر زنگبار کی قریب ہے

صورت اوسکی یہ ہے



فارۃ المسک یہ ایک قسم چوہے کی ہے شہر سک سراقی مین

صورت اوسکی یہ ہے



مردم دراز بینی یہ قوم شاخسار اور پردار ہے یلکہ ناک بھی لانبی ہے فقط



مار مردم سر یہ سانپ دامن کوہ عجیبہ میں ہوتے ہیں



غیار نر بہیڑیا اور مادہ شتر سے یہ جانور پیدا ہوتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے



غضوا یہ جانور متبرک ہوتا ہے اسکے نر مادہ کی پہچان نہیں ہے

صورت غضوا کی یہ ہے



روباہ پردار دشت خارسک میں ہے

صورت اوسکی یہ ہے



مردم توام خلیفہ ہارون رشید کی وقت میں برمکی پیدا ہوی تہی صورت انکی یہ ہے



اسپ رودباری رودبار میں گہوڑا شاخدار ہوتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے



مار خور اسپ سر یہ قوم پہاڑوں پر ہوتی ہے
صورت یہ ہے



مردم عجیب الخلقت مثبت لوح ملک کی دو شاہین پیدا ہوئی تھی
صورت انکی یہ ہے



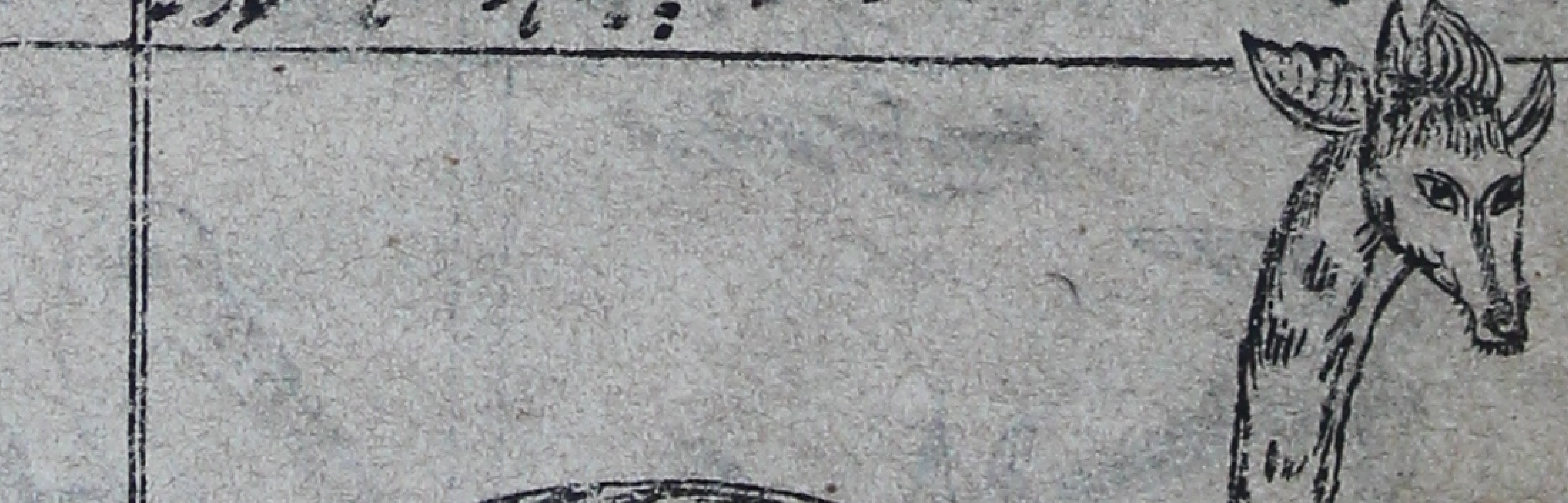
مردم نصفی یہ ایک پا اور ایک دست رکھتی ہین
صورت انکی یہ ہے



طائر سنگ پشت یہ جانور نواح سیستان مین ہوتا ہے
صورت اوسکی یہ ہے



زرافہ یہ جانور اونٹ اور گورخر سے پیدا ہوتا ہے صورت یہ ہے



خفاف یہ طائر گای نگلجاتا ہی صورت یہ ہے



شیر سر و سگ دست

یہ آدمی اکثر جزائر چین میں

ہوتی ہیں اور گوشت کھاتی ہیں

صورت انکی یہ ہے

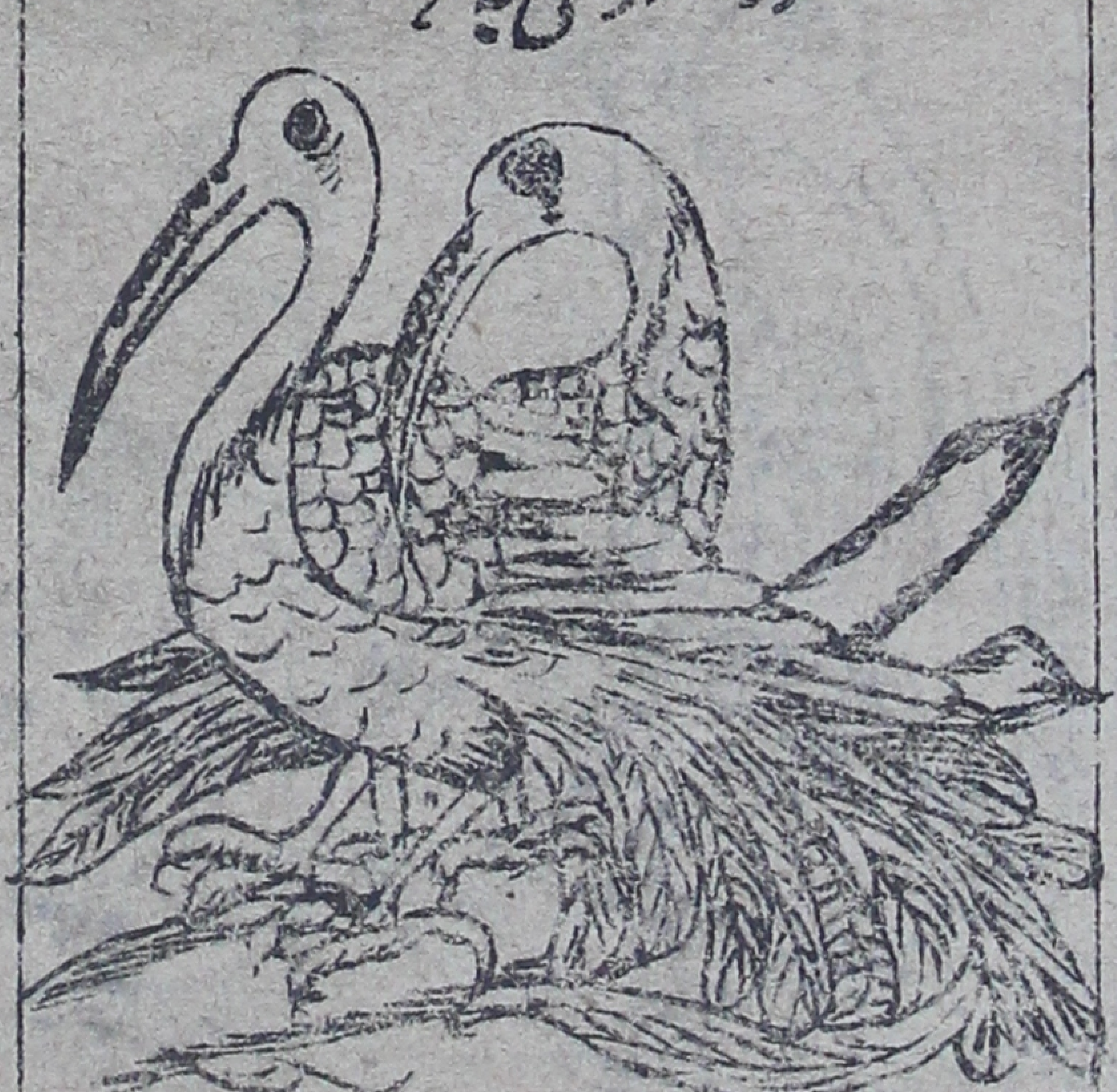


سیمرغ ایک جانور ہوتا ہے ملک قاف میں نہایت بڑا ضخیم صورت اوسکی یہ ہے



ققنس یہ وہ جانور ہے کہ آگ اسی سے پیدا ہوا

صورت اوسکی یہ ہے



سرکا ایک جانور ہی کہ سانپ کو ایک قسم کی گہانس سے مار ڈالتا ہے

صورت اوسکی یہ ہے



درخت عجیبہ یہ درخت بلی بر گرد بار ہوتا ہے مگر ایک پہل نہیں بلکہ انسان لگتا ہے صورت اسکی یہ ہے



مردم تسمہ پا یہ ایک قوم ہے کہ آدمی پر سواری لیتی ہیں

صورت اسکی یہ ہے



دیو صخرہ یہ ایک جن تھا اسکو حضرت سلیمانؑ نے قید کیا تھا

صورت اوسکا یہ ہے



دیو محول یہ بھی اک شیاطین میں سے تھا اسکو بھی حضرت نے قید کیا

صورت اوسکی یہ ہے

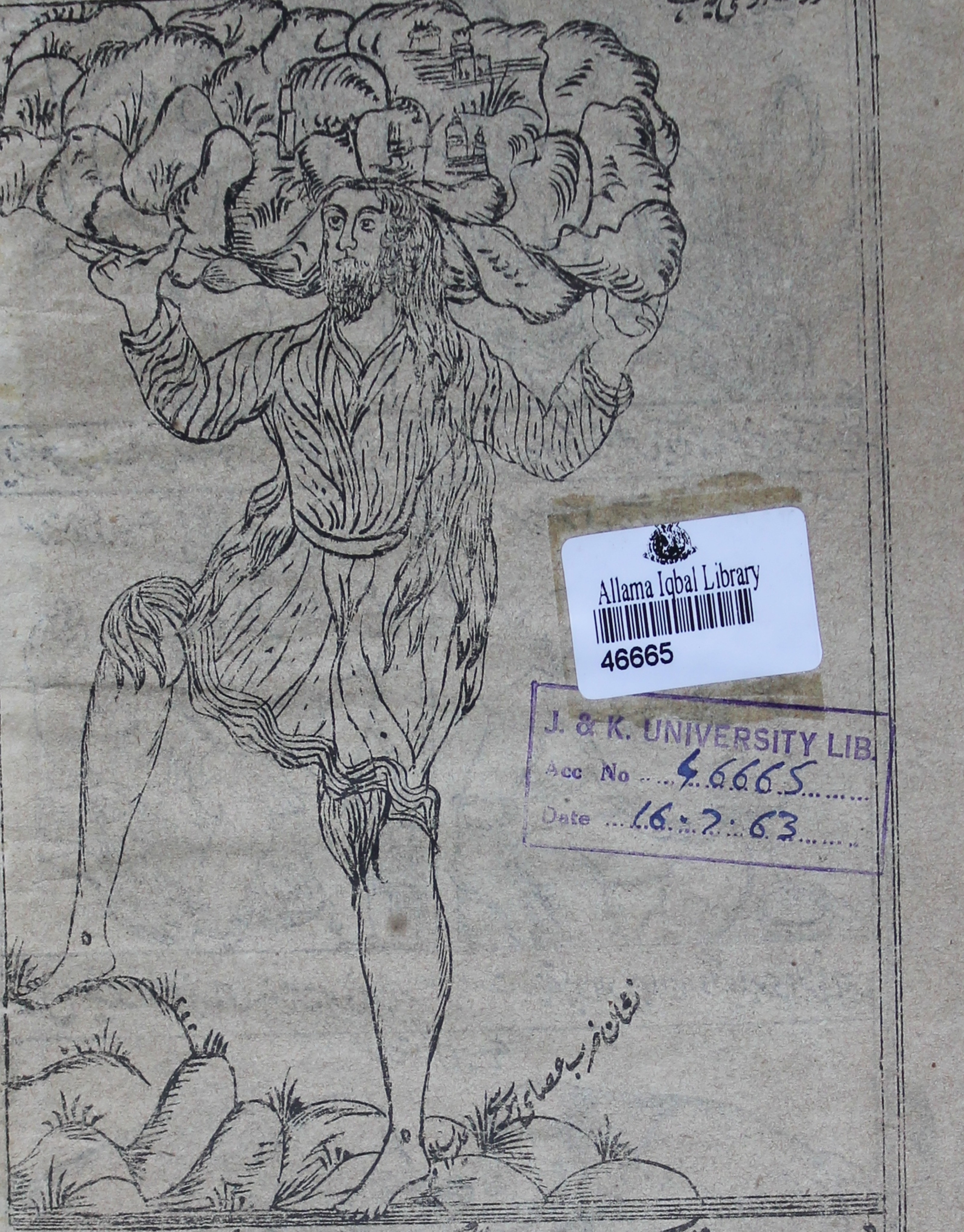


فیل سفید اکثر جزیرہای ہند میں ہوتی ہیں اور ہمیشہ مست رہتے ہیں اور جہاں دو اکٹھا ہوی لڑتی ہیں

صورت انکی یہ ہے



عوج بن عنق ایک شخص قوی الجثہ تہا اور نافت درکہ پہار ہو و کہار ثالیشا تہا اوسکو حضرت موسیٰ نے ہلاک کیا
صورت اوسکی یہ ہے



تتمہ

چونکہ یہ رسالہ بندہ نے بکمال جد و جہد تواریخہاے متقدمین سے نکالا جو شکلین کہ خواب مین دکہائی دین اونکو اہل نظر اونکے ہو کر دیکہین کہ کیا صنعت صانع ہی عقل جسکے غور کی لیہی مانع ہے حاصل کلام حق تالیف اسکا جناب شیخ عبدالعزیز صاحب کو دیا گیا کوئی صاحب بلا اجازت اونکی طبع نفرماوین فقط العبد

مرزا عبد بہادر عفی اللہ عنہ

۱) نادر شیں۔

۲) ٹاٹکل۔

۳) تلف۔

۴) طلسمات و پہیلیاں۔

۵) پہیلیاں و طلسمات۔